DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 701

DATED 13-08-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

***for* (Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

مورخہ 13.08.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان کی تمام جامعات میں AI پروگرامز شروع کیے جائینگے، گورنر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	گوادر میں 20 سال سے خرچ ہونے والے وسائل کا جائزہ لیا جائے گا، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	عوامی مسائل کا حل اور علاقے کی ترقی اولین ترجیح ہے، ظہور بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
04	عوام کی خدمت کو عبادت سمجھتے ہیں، محمد خان لہڑی	جنگ ودیگر اخبارات
05	صحت عامہ کا معیار بلند کرنا اولین ترجیح ہے، وزیر صحت	مشرق ودیگر اخبارات
06	میر سلیم کھوسہ کا اسپیکر اسمبلی عبدالخالق اچکزئی سے اظہار تعزیت	مشرق ودیگر اخبارات
07	وزیر داخلہ قلات پہنچ گئے ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیں گے	مشرق ودیگر اخبارات
08	بلوچستان 180 ممالک کے رقبے سے بڑا نئے صوبے ناگزیر ہیں، مصطفیٰ کمال	جنگ ودیگر اخبارات
09	ملکی ترقی کیلئے اختلافات کا خاتمہ کرنا ہوگا، فیصل خان جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
10	نوجوانوں کو جدید تعلیم اور ڈیجیٹل اسکلز کے حصول پر توجہ دینی چاہیے، کور کمانڈر	جنگ ودیگر اخبارات
11	کوئٹہ سمیت بلوچستان میں یوم آزادی کی تیاریاں عروج پر	جنگ ودیگر اخبارات
12	حکومت سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولت فراہم کرے گی، بلال کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچ قوم اپنی سرزمین کی تقسیم ہرگز قبول نہیں کرے گی، نواب اسلم رئیسانی	جنگ ودیگر اخبارات
14	گوادر کے لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے موثر اقدامات کئے جائیں، مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات
15	بی این پی کا 16 اگست کو صوبے بھر میں مظاہروں کا اعلان	جنگ ودیگر اخبارات
16	نئی تیار خصوصی بوگیاں کوئٹہ نہ پہنچ سکیں، پیپلز ٹرین کا افتتاح ملتوی	جنگ ودیگر اخبارات
17	سوراب آپریشن بند عام شہریوں کو تحفظ فراہم کیا جائے، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

سوراب بارود سے بھری گاڑی پھٹنے، فورسز آپریشن میں 18 دہشتگرد ہلاک، 3 شہری جاں بحق دو جوان زخمی، بولان میں دھماکے سے گیس کی مین پائپ لائن تباہ، چاغی میں نجی مائنز کمپنی پر حملہ 7 افراد اغواء چیک پوسٹ تباہ باؤزر گاڑیوں پر فائرنگ، سوراب گاڑی پر فائرنگ، ایک شخص جاں بحق

عوامی مسائل:

کوئٹہ مہنگائی کا جن بے قابو گرانفروشوں کو کھلی چھوٹ، خریدار پریشان، بجلی کی لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی، کوئٹہ میں ٹریفک جام معمول بن گیا ہے، شہری اذیت میں مبتلا حکام بالا سے نوٹس لینے کا مطالبہ،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 13.08.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل کا حل اور امن کا قیام اولین ترجیحات!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ میر سرفراز بگٹی نے جب سے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالا ہے وہ صوبے کی ترقی، عوامی مسائل کے حل اور امن وامان کے قیام کیلئے کوشاں ہیں اس سلسلے میں متعلقہ ادارے بھی سرگرم ہیں کیونکہ یہ ترجیحات بڑی اہمیت کی حامل ہیں ان کو پایہ تکمیل تک پہنچانا نہ صرف صوبے بلکہ اس کی عوام کیلئے بھی اہمیت کا حامل ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا موقف رہا ہے کہ صوبے کی ترقی، عوامی مسائل کا حل اور امن اومان کے قیام کے حوالے سے صوبے کی ترقی، عوامی مسائل کا حل اور امن وامان کے قیام کے حوالے سے صوبے کی تمام سیاسی وجمہوری قوتوں کو ساتھ لے کر چلنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہوا جائے جو کہ یقیناً قابل تعریف اقدام ہے۔ گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزراء اور اراکین صوبائی اسمبلی سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور دیگر اہم شخصیات نے ملاقات کی اس موقع پر بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل کا حل اور صوبے میں امن وامان کا قیام حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے انہوں نے واضح کیا کہ حکومت تمام سیاسی وجمہوری قوتوں کے ساتھ لے کر صوبے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کیلئے موثر اقدامات جاری رکھے گی۔

اداریے:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان کو امن کا گہوارہ بناکر رہیں گے**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**انٹرنیشنل یوتھ ڈے: نوجوان آبادی پاکستان کا اہم اثاثہ!!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**ٹی ٹی پی مشترکہ شمالی محاذ، وزیرستان سے گوادر تک پاکستان کیخلاف ایک ہی جنگ**" کے عنوان سے حمزہ نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 13 AUG 2026 Page No. 1

بلوچستان کی تمام جامعات میں AI پروگرام شروع کیے جائیں گے

گورنر مندوخیل

پیپر لیس یونیورسٹی ماڈل کو تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں تک وسعت دی جائیگی، نیویارک میں یوتھ سمٹ سے خطاب

نیو یارک (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ بلوچستان نے یونیورسٹی آف بلوچستان میں پہلی مرتبہ مصنوعی ذہانت کا بی ایس پروگرام شروع کر کے نیا معیار قائم کیا ہے۔ جبکہ یونیورسٹی کو مکمل طور پر پیپر لیس بھی کر دیا گیا ہے۔ اگلے مرحلے میں یہ پروگرام اور پیپر لیس یونیورسٹی ماڈل صوبے کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں تک وسعت دیا جائے گا۔ اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹرز نیو یارک میں یوتھ اینڈ اے آئی سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مصنوعی ذہانت تعلیم، صحت، زراعت، صنعت، مالیات اور عوامی انتظام سمیت مختلف شعبوں میں انقلاب برپا کر رہی ہے۔ بلوچستان کی تمام 11 پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں میں ڈیجیٹل تبدیلی کی بنیاد رکھی جا رہی ہے۔ گورنر نے کہا کہ پاکستان کی تقریباً 64 فیصد آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے، جبکہ بلوچستان میں بھی نوجوانوں کی بڑی تعداد موجود ہے۔

MASHRIQ QUETTA

آرٹیفیشل انٹیلی جنس تمام کلیدی شعبوں میں انقلاب برپا کر رہا ہے

جعفر خان مندوخیل

بلوچستان یونیورسٹی کو مکمل طور پر پیپر لیس انسٹیٹیوشن میں تبدیل کر دیا ہے جو ڈیجیٹل تبدیلی اور جدید تعلیم کی جانب ایک اہم قدم ہے

پاکستان خطے کے ینگیسٹ ممالک میں سے ایک ہے جسکی آبادی کا تقریباً 64 فیصد حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے، گورنر بلوچستان

نیو یارک (بیورو رپورٹ) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ یوتھ اینڈ آرٹیفیشل انٹیلیجنس کا عالمی سربراہی اجلاس موجودہ وقت کے دو متعین کردار نوجوانوں اور مصنوعی ذہانت پر مرکوز ہے۔ نوجوان پوری انسانیت کے مشترکہ مستقبل کی نمائندگی کر رہے ہیں جبکہ آرٹیفیشل انٹیلیجنس چوتھے صنعتی انقلاب کی عکاسی کرتی ہے۔ آج اس شاندار گلوبل سمیٹ میں یہ اعلان کرتے ہوئے فخر محسوس کر رہا ہوں کہ بلوچستان نے ایک نیا معیار قائم کیا ہے۔ پہلی مرتبہ ہم نے یونیورسٹی آف بلوچستان میں آرٹیفیشل انٹیلیجنس کا بی ایس پروگرام شروع کیا ہے اور ہم......... بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

نے اسی یونیورسٹی کو مکمل طور پر پیپر لیس انسٹیٹیوشن میں بھی تبدیل کر دیا ہے جو ڈیجیٹل تبدیلی اور جدید تعلیم کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ ان سنگ میلوں کو حاصل کرنے کے بعد، ہمارا اگلا قدم بی ایس آرٹیفیشل انٹیلیجنس پروگرام اور پیپر لیس یونیورسٹی ماڈل کو دیگر تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں تک وسعت دینا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹرز نیو یارک میں "یوتھ اینڈ اے آئی سمٹ" کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ واضح رہے کہ اس گلوبل سمٹ میں 186 ممالک کے مندوبین شرکت کر رہے ہیں۔ مذکورہ سربراہی اجلاس سے امریکہ میں مقیم ممتاز پاکستانی بزنس مین تنویر احمد اور سیکسم کے چیف ایگزیکٹو آفیسر عذیر حسن بھی خطاب کریں گے۔ یوتھ اینڈ اے آئی سمیٹ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ دنیا تیزی سے آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے نئے دور میں داخل ہو رہی ہے۔ یہ صرف ایک تکنیکی رجحان نہیں بلکہ یہ ایک متعین قوت ہے جو ہماری مستقبل کی ترقی اور یہاں تک کہ ہماری بقا کو بھی تشکیل دیتی ہے۔ آرٹیفیشل انٹیلیجنس ہماری روزمرہ کی زندگی کا ایک زندہ حقیقت ہے۔ آرٹیفیشل انٹیلیجنس تمام کلیدی شعبوں بشمول تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، زراعت، صنعت، مالیات اور پبلک گورننس میں انقلاب برپا کر رہا ہے۔ ان متحرک تبدیلیوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہم بلوچستان کی تمام گیارہ پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں میں ڈیجیٹل تبدیلی کی مضبوط بنیادیں رکھ رہے ہیں۔ ہمارا مقصد اپنے یونیورسٹی اسٹوڈنٹس کو فلسفیانہ تجسس، سائنٹفک سوچ اور جدید ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کرنا ہے جو انٹرنیشنل معیارات پر پورا اترتے ہیں۔

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 | جمعرات 29 صفر المظفر 1448ھ 13 اگست 2026ء | نمبر 220

گوادر میں 11 سال سے خرچ ہونیوالے وسائل کا جائزہ لیا جائیگا

مقامی لوگوں کا حق مارنے نہیں دینگے

سرفراز بگٹی

ترقی کے ثمرات سب سے پہلے مقامی آبادی تک پہنچنے چاہئیں، ضلعی کوٹے پر بھرتی یقینی بنائی جائے گی، [illegible]، غیر مقامی افراد کی تعیناتی کی تحقیقات کا حکم

گوادر(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ گوادر کے عوام کے مسائل کے حل اور مقامی آبادی کے جائز حقوق کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے۔ سرکاری ملازمتوں میں ضلعی کوٹے پر مقامی افراد کی بھرتی یقینی بنائی جائے گی اور کسی کا حق مارنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ آل پارٹیز گوادر کے عہدیداران اور سیاسی جماعتوں کے نمائندوں سے ملاقات میں گوادر کی صورتحال، بنیادی سہولیات، روزگار اور دیگر مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سیاسی نمائندوں نے بنیادی سہولیات کی فراہمی، مقامی نوجوانوں کے لیے روزگار اور درجہ چہارم کی آسامیوں کے ٹیسٹ و انٹرویوز مقامی سطح پر کرانے کا مطالبہ کیا۔ وزیراعلیٰ نے گوادر سمیت صوبے کے تمام اضلاع میں درجہ چہارم کی آسامیوں کے ٹیسٹ مقامی سطح پر منعقد کرنے کے احکامات جاری کرتے ہوئے کہا کہ بھرتیوں میں میرٹ، شفافیت اور ضلعی کوٹے کی پابندی یقینی بنائی جائے گی۔ انہوں نے محکمہ فشریز اور محکمہ جنگلات گوادر کی درجہ چہارم کی آسامیوں پر غیر مقامی افراد کی تعیناتی کی شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے [illegible] ٹیم کو مکمل تحقیقات کا حکم دیا اور ہدایت کی کہ قواعد کی خلاف ورزی ثابت ہونے پر ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر کی ترقی کے ثمرات سب سے پہلے مقامی آبادی تک پہنچنے چاہئیں۔ ترقی صرف بڑے منصوبوں کی تعمیر نہیں بلکہ مقامی لوگوں کو تعلیم، صحت، پانی، روزگار اور بنیادی شہری سہولیات کی فراہمی بھی اس کا حصہ ہے۔

علیحدگی پسند بیانیے کے ذریعے پاکستان کو کبھی کمزور نہیں کیا جا سکتا، سرفراز بگٹی

فتنہ الہندوستان اور دیگر دہشت گرد عناصر تشدد کے ذریعے بدامنی پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں، خطاب

اسلام آباد(این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ علیحدگی پسند بیانیے کے ذریعے پاکستان کو کمزور کرنے کے عزائم بھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے آئی ایس پی آر سمر انٹرن شپ پروگرام 2026 کے طلبہ کیساتھ خصوصی نشست میں شرکت کی۔ پروگرام میں پاکستان بھر کے 121 [illegible] سے 6,150 سے زائد طلباء و طالبات شریک ہوئے۔ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں دہشت گردی، فتنہ الہندوستان، ریاست مخالف پروپیگنڈا، افغانستان، سوشل میڈیا اور گورننس پر اظہار خیال کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے بچوں سے خطاب میں کہا کہ بلوچستان میں فتنہ الہندوستان اور دیگر دہشت گرد عناصر تشدد کے ذریعے بدامنی پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں، علیحدگی پسند بیانیے کے ذریعے پاکستان کو کمزور کرنے کے عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔

گوادر: کوہ باتیل پر جشن آزادی کی پروقار تقریب، وزیراعلیٰ کی شرکت

پاکستان کی آزادی ہمارے لیے عظیم نعمت اور قومی ذمہ داری ہے، سرفراز بگٹی

گوادر(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے گوادر میں کوہ باتیل پر واقع پاکستان پوائنٹ پر جشن آزادی کی پروقار تقریب میں

بچوں کی شہادت و زخمی ہونے کے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے ذمہ داروں کے خلاف قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ صوبائی بیان میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان اور پشتونخوا کو جنگ کا میدان بنا کر بے گناہ پشتون اور بلوچ عوام کا خون بہایا جا رہا ہے، سوراب کا واقعہ بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ صوبہ دہشت گردی، اغوا، بھتہ خوری، قتل و غارت اور جان و مال، تجارت و کاروبار کے تحفظ کے سنگین مسائل سے دوچار ہے۔ نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ نے واقعے کے متاثرین اور شہداء کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا۔

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

روزنامہ مشرق کوئٹہ

حکومت گوادر کے شہریوں کے حقوق کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے، وزیراعلیٰ

سرکاری ملازمتوں میں ضلعی تخصیص شدہ کوٹے پر مقامی افراد کی بھرتی یقینی بنائیں گے کسی کا حق مارنے کی اجازت نہیں

گوادر سمیت تمام اضلاع میں درجہ چہارم کی آسامیوں کے ٹیسٹ مقامی سطح پر منعقد کئے جائیں، وزیراعلیٰ کی ہدایت

گوادر کے عوام کے مسائل کے حل کیلئے سیاسی جماعتوں، مقامی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت جاری رکھیں گے

گوادر (پ ر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ... [illegible]

[illegible]

گوادر: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی آل پارٹیز ... اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں ... [illegible]

وزیراعلیٰ کی گوادر میں جشن آزادی کی پروقار تقریب میں شرکت

قومی پرچم سربلند کیا، تقریب میں ملی و قومی نغمے پیش کیے گئے، شاندار آتش بازی

پاکستان کی آزادی ہمارے لیے عظیم نعمت اور قومی ذمہ داری ہے، میر سرفراز بگٹی

گوادر (پ ر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے گوادر میں کوہ باتیل پر واقع پاکستان پوائنٹ پر جشن آزادی کی پروقار تقریب میں شرکت کی، جہاں قومی جذبے، ثقافتی رنگوں اور ... [illegible]

[illegible]

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 239 | جمعرات 29 صفر المظفر، 13 اگست 2026، صفحات 6 قیمت 40 روپے

دہشتگردوں اور انکے سہولت کاروں کا مکمل صفایا کیا جائے گا، سرفراز بگٹی

سوراب میں فورسز کی موثر کارروائی قابل تعریف، صوبے میں دہشت گردوں کیخلاف کارروائیاں جاری رہیں گی

گوادر میں وزیراعلیٰ کی جشن آزادی کی تقریب میں شرکت، طالبہ کو مضمون نویسی مقابلے میں پوزیشن لینے پر ایوارڈ پیش کیا

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع سوراب میں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز اور بلوچستان پولیس کی موثر کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ریاستی عزم غیر متزلزل ہے، قوم اور سیکیورٹی فورسز کل دہشت (باقی صفحہ 5 نمبر 23)

گردوں اور ان کے سہولت کاروں کا مکمل صفایا کریں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں کا اپنے ہی تیار کردہ بارودی مواد کی زد میں آنا اس بات کا ثبوت ہے کہ دہشت گرد عناصر کس قدر خطرناک اور تباہ کن منصوبوں میں مصروف ہیں۔ ریاست دشمن عناصر عوام کی جان و مال اور امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کے درپے ہیں، تاہم سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے ان کے مذموم عزائم ناکام بنانے کے لیے پوری طرح متحرک ہیں میر سرفراز بگٹی نے سوراب میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کے دوران 18 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز اور بلوچستان پولیس کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کے خلاف بروقت اور موثر کارروائی قابل تعریف ہے جبکہ آپریشن کے دوران زخمی ہونے والے پاک فوج کے جوانوں کی بہادری اور قربانیوں کو بھی قوم قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے وزیراعلیٰ نے دہشت گردی کے واقعے میں تین شہریوں کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بے گناہ شہریوں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا۔ حکومت متاثرہ خاندانوں کے دکھ میں برابر کی شریک ہے اور ان کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن، ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں، جبکہ دہشت گرد عناصر صوبے کے عوام کو ترقی کے سفر سے محروم کرنا چاہتے ہیں۔ ایسے عناصر نہ بلوچستان کے خیرخواہ ہیں اور نہ ہی عوام کے نمائندہ۔ ان کا ایجنڈا صرف بدامنی، خوف اور تباہی پھیلانا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی

کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔ سیکیورٹی فورسز، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان مربوط کارروائیوں کے ذریعے دہشت گردوں کے نیٹ ورک، ان کے سہولت کاروں اور معاونت کاروں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان امن و امان کے قیام کو اپنی اولین ترجیحات میں شامل کیے ہوئے ہے۔ دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے انٹیلیجنس بیسڈ آپریشنز، موثر نگرانی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں مزید اضافہ کیا جا رہا ہے۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ ریاست دہشت گردی کے سامنے کسی صورت نہیں جھکے گی۔ بلوچستان کے عوام نے دہشت گردی کے خلاف بے مثال قربانیاں دی ہیں اور اب صوبے کو پائیدار امن کی طرف لے جانا ہمارا مشترکہ عزم ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ صرف سیکیورٹی فورسز کی نہیں بلکہ پوری قوم کی جنگ ہے۔ عوام مشکوک سرگرمیوں اور عناصر کی نشاندہی میں قانون نافذ کرنے والے اداروں سے تعاون کریں تاکہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے کو یقینی بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن کے دشمنوں کے لیے کوئی جگہ نہیں۔ ریاست اپنی رٹ ہر صورت برقرار رکھے گی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

گوادر (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے گوادر میں کوہ باتیل پر واقع پاکستان پوائنٹ پر جشن آزادی کی (باقی صفحہ 5 نمبر 22)

پروقار تقریب میں شرکت کی، جہاں قومی جذبے، ثقافتی رنگوں اور شاندار پروگراموں نے گوادر کو جشن آزادی کی خوشیوں سے بھر دیا تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک کے بعد قومی پرچم کشائی سے ہوا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے قومی پرچم سربلند کیا تقریب میں ملی و قومی نغموں، بلوچی ثقافتی گیتوں، طلبہ کی پرفارمنس، گوادر آرٹس

اکیڈمی کے خصوصی ٹیبلو اور روایتی لیوا رقص نے حاضرین کو محظوظ کیا، جبکہ شاندار آتش بازی سے گوادر کا آسمان رنگوں میں نہا گیا اور جشن آزادی کی خوشیوں کو چار چاند لگ گئے۔ تقریب میں چینی شہریوں کی شرکت نے پاک چین دوستی اور باہمی خیرسگالی کے جذبے کو مزید اجاگر کیا۔ مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی اور وطن عزیز سے اپنی محبت و وابستگی کا اظہار کیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ پاکستان کی آزادی ہمارے لیے عظیم نعمت اور قومی ذمہ داری ہے نوجوان ملک کا روشن مستقبل ہیں، انہیں تعلیم، ہنر اور مثبت سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے تقریب میں مختلف شعبوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی شخصیات اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کی گئی اور انہیں انعامات سے نوازا گیا۔ جشن آزادی کی یہ شاندار تقریب قومی یکجہتی، حب الوطنی، ثقافتی ورثے اور پاکستان کی ترقی کے عزم کی خوبصورت عکاس بن گئی۔ علاوہ ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے پاک چائنہ گرلز ہائی اسکول نیو ٹاؤن گوادر کی ہونہار طالبہ آمنہ عبدالکریم کو صوبائی سطح پر انگریزی مضمون نویسی کے مقابلے میں دوسری پوزیشن حاصل کرنے پر ایوارڈ پیش کیا۔ تقریب میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے طالبہ کی شاندار کارکردگی کو سراہتے ہوئے اسے بلوچستان کے نوجوانوں کی صلاحیتوں اور تعلیمی استعداد کا روشن مظہر قرار دیا انہوں نے طالبہ کے والدین، اساتذہ اور اسکول انتظامیہ کی محنت کو بھی قابل تحسین قرار دیا۔ طلبہ کی جانب سے ایوارڈ اسکول کے استاد نسیم شیر محمد نے وصول کیا آمنہ عبدالکریم کی کامیابی وزیراعلیٰ بلوچستان کی تعلیم دوست پالیسی، نوجوانوں کی حوصلہ افزائی اور باصلاحیت طلبہ کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے کے عزم کی عکاس ہے۔ یہ کامیابی گوادر، اسکول، اساتذہ و والدین اور پورے بلوچستان کے لیے باعث فخر ہے

گوادر: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ سوونیئر پیش کر رہے ہیں

گوادر: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی آل پارٹیز نمائندہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں، رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج، مولانا ہدایت الرحمن سمیت صوبائی وزراء و ضلعی حکام بھی موجود ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No 5

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

بھرتیوں میں مقامی افراد کا حق مارنے کی اجازت نہیں دیں گے وزیر اعلیٰ

سرکاری ملازمتوں میں ضلعی تخصیص شدہ کوٹے پر مقامی افراد کی بھرتی یقینی بنائی جائے گی، سرفراز بگٹی

گوادر کے مسائل کے حل کیلئے سیاسی جماعتوں منتخب نمائندوں مقامی اسٹیک ہولڈرز کیساتھ مشاورت جاری رکھیں گے

گوادر (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ گوادر کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے تمام سیاسی جماعتوں اور مقامی اسٹیک ہولڈرز کو سنے آیا

(باقی صفحہ 5 نمبر 20)

ہوں، حکومت عوامی مسائل کے حل اور مقامی آبادی کے جائز حقوق کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کرے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ سرکاری ملازمتوں میں ضلعی تخصیص شدہ کوٹے پر مقامی افراد کی بھرتی یقینی بنائی جائے گی اور کسی کا حق مارنے کی اجازت نہیں دی جائے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان کی گوادر آمد پر انتظامی افسران نے ان کا استقبال کیا، جبکہ پولیس کے چاق و چوبند دستے نے انہیں سلامی پیش کی۔ بعد ازاں وزیر اعلیٰ بلوچستان سے آل پارٹیز گوادر کے عہدیداران اور سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے ملاقات کی، جس میں گوادر کی مجموعی صورتحال، عوامی مسائل، بنیادی سہولیات، روزگار اور دیگر علاقائی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے گوادر کو درپیش مختلف مسائل پر اظہار خیال کرتے ہوئے بنیادی شہری سہولیات کی فراہمی، مقامی نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع اور درجہ چہارم کی آسامیوں کے ٹیسٹ وانٹرویوز مقامی سطح پر منعقد کرنے کا مطالبہ کیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سیاسی نمائندوں کے مطالبات کا جائزہ لیتے ہوئے گوادر سمیت صوبے کے تمام اضلاع میں درجہ چہارم کی آسامیوں کے ٹیسٹ مقامی سطح پر منعقد کرنے کے احکامات جاری کیے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری ملازمتوں میں ضلعی تخصیص شدہ کوٹے پر عملدرآمد ہر صورت یقینی بنایا جائے گا تاکہ مقامی نوجوانوں کو ان کا جائز حق مل سکے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کسی مقامی امیدوار کا حق مارنے کی اجازت نہیں دیں گے، بھرتیوں کے عمل میں میرٹ، شفافیت اور ضلعی کوٹے کی پابندی یقینی بنائی جائے گی اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے محکمہ فشریز اور محکمہ جنگلات گوادر کی درجہ چہارم کی آسامیوں پر غیر مقامی افراد کی تعیناتی سے متعلق شکایات کا بھی نوٹس لیا اور چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کو معاملے کی مکمل تحقیقات کا حکم دیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تحقیقات شفاف انداز میں مکمل کر کے حقائق پر مبنی رپورٹ پیش کی جائے اور اگر کسی بھی سطح پر قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی ثابت ہو تو ذمہ داروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر بلوچستان کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل شہر ہے اور یہاں کی ترقی کے ثمرات سب سے پہلے مقامی آبادی تک پہنچنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ گوادر کی ترقی صرف بڑے ترقیاتی منصوبوں کی تعمیر کا نام نہیں بلکہ مقامی لوگوں کو بنیادی شہری سہولیات، روزگار، تعلیم، صحت، پانی اور دیگر ضروری سہولیات کی فراہمی بھی ترقی کا لازمی حصہ ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گوادر کی ترقی کے لیے ہر دور میں دعوے کیے گئے، اب گزشتہ 20 سال کا ریکارڈ دیکھا جائے گا کہ گوادر کی ترقی کے لیے کتنے وسائل خرچ کیے گئے اور ان وسائل کے استعمال سے عوام کی زندگیوں میں کتنا حقیقی فرق آیا انہوں نے کہا کہ حکومت ترقیاتی منصوبوں کے اثرات اور عوام کو حاصل ہونے والے فوائد کا جائزہ لے گی تاکہ مستقبل کی منصوبہ بندی زمینی حقائق اور عوامی ضروریات کے مطابق کی جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت گوادر کے عوام کے مسائل کے حل کے لیے سیاسی جماعتوں، منتخب نمائندوں، ضلعی انتظامیہ اور مقامی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت کا سلسلہ جاری رکھے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوامی شکایات اور جائز مطالبات کو نظر انداز نہیں کیا جائے گا بلکہ ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر بلوچستان کی ترقی کا اہم مرکز ہے، تاہم پائیدار ترقی اسی وقت ممکن ہے جب مقامی آبادی خود کو ترقی کے عمل کا حصہ سمجھے اور اسے اپنے بنیادی حقوق اور مواقع حاصل ہوں۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ گوادر کے عوامی مسائل کے حل، ترقیاتی منصوبوں کی موثر نگرانی اور سرکاری وسائل کے شفاف استعمال کو یقینی بنایا جائے ملاقات میں گوادر سے منتخب رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج، رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمن، صوبائی وزراء میر ضیاء لانگو، سردار فیصل خان جمالی، قبائلی و سیاسی رہنما میر ساجد دشتی، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، ڈپٹی کمشنر گوادر نجیب اللہ کاکڑ سمیت دیگر متعلقہ انتظامی افسران بھی موجود تھے۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل بی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

intekhabnews@gmail.com

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | جمعرات 13 اگست 2026ء بمطابق 29 صفر 1448ھ | شمارہ نمبر 220

وزیر اعلیٰ: گوادر میں 20 سالہ ترقیاتی وسائل کی جانچ پڑتال کی ہدایت، عوامی شکایات کو نظر انداز نہیں کر سکتے

...پیش مسائل کے حل کیلئے تمام سیاسی جماعتوں اور مقامی اسٹیک ہولڈرز کو سننے گوادر آیا ہوں، درجہ چہارم کی آسامیوں پر غیر مقامی افراد کی شکایات پر سی ایم آئی ٹی تحقیقات کر کے جامع رپورٹ پیش کرے، میر سرفراز بگٹی

...نہیں گے گوادر کی ترقی کیلئے کتنے وسائل خرچ کئے گئے اور عوام کی زندگیوں میں کیا فرق آیا، آل پارٹیز گوادر کے رہنماؤں اور سیاسی نمائندوں سے ملاقات، کوہ باتیل میں جشن آزادی کی تقریب میں شرکت، مسائل کے حل کے عزم کا اعادہ

بیورو رپورٹ) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر ... نے کہا ہے کہ گوادر کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے تمام سیاسی جماعتوں اور مقامی اسٹیک ہولڈرز کو سننے آیا ہوں، حکومت عوامی مسائل کے حل اور مقامی آبادی کے جائز حقوق کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کرے گی۔

بقیہ نمبر 82 صفحہ 5 پر

انہوں نے واضح کیا کہ سرکاری ملازمتوں میں کسی کمیشن شدہ کوٹے پر مقامی افراد کی بھرتی یقینی بنائی جائے گی اور کسی کا حق مارنے کی اجازت نہیں دی جائے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان کی گوادر آمد پر انتظامی افسران نے ان کا استقبال کیا جبکہ پولیس کے چاق و چوبند دستے نے انہیں سلامی پیش کی۔ بعد ازاں وزیر اعلیٰ بلوچستان سے آل پارٹیز گوادر کے عہدیداران اور سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے ملاقات کی، جس میں گوادر کی مجموعی صورتحال، عوامی مسائل، بنیادی سہولیات، روزگار، اور دیگر علاقائی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے گوادر کو درپیش مختلف مسائل پر اظہار خیال کرتے ہوئے بنیادی شہری سہولیات کی فراہمی، مقامی نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع اور درجہ چہارم کی آسامیوں کے نسبت واضح انداز میں مقامی سطح پر منتخب کرنے کا مطالبہ کیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سیاسی نمائندوں کے مطالبات کا جائزہ لیتے ہوئے گوادر سمیت صوبے کے تمام اضلاع میں درجہ چہارم کی آسامیوں کے نسبت مقامی سطح پر منتخب کرنے کے احکامات جاری کیے انہوں نے کہا کہ سرکاری ملازمتوں میں کسی کمیشن شدہ کوٹے پر عملدرآمد ہر صورت یقینی بنایا جائے گا تاکہ مقامی نوجوانوں کو ان کا جائز حق مل سکے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کسی مقامی امیدوار کا حق مارنے کی اجازت نہیں دیں گے بھرتیوں کے عمل میں میرٹ، شفافیت اور مستحق کو نوکری کی پابندی یقینی بنائی جائے گی اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے محکمہ تعلیم اور محکمہ جنگلات گوادر کی درجہ چہارم کی آسامیوں پر غیر مقامی افراد کی تعیناتی سے متعلق شکایات کا بھی نوٹس لیا اور چیف منسٹرز انسپکشن ٹیم کو معاملے کی مکمل تحقیقات کا حکم دیا انہوں نے ہدایت کی کہ تحقیقات شفاف انداز میں مکمل کر کے حقائق پر مبنی رپورٹ پیش کی جائے اور اگر کسی بھی سطح پر قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی ثابت ہو تو ذمہ داروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر بلوچستان کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل شہر ہے اور یہاں کی ترقی کے ثمرات سب سے پہلے مقامی آبادی تک پہنچنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ گوادر کی ترقی صرف بڑے ترقیاتی منصوبوں کی تعمیر کا نام نہیں بلکہ مقامی لوگوں کو بنیادی شہری سہولیات، روزگار، تعلیم، صحت، پانی اور دیگر ضروری سہولیات کی فراہمی بھی ترقی کا لازمی حصہ ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گوادر کی ترقی کے لیے ہر دور میں دعوے کیے گئے اب گزشتہ 20 سال کا ریکارڈ دیکھا جائے گا کہ گوادر کی ترقی کے لیے کتنے وسائل فراہم کیے گئے اور ان وسائل کے استعمال سے عوام کی زندگیوں میں کتنا حقیقی فرق آیا انہوں نے کہا کہ حکومت ترقیاتی منصوبوں کے اثرات اور عوام کو حاصل ہونے والے فوائد کا جائزہ لے گی تاکہ مستقبل کی منصوبہ بندی زمینی حقائق اور عوامی ضروریات کے مطابق کی جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت گوادر کے عوام کے مسائل کے حل کے لیے سیاسی جماعتوں، منتخب نمائندوں، ضلعی انتظامیہ اور مقامی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت کا سلسلہ جاری رکھے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوامی شکایات اور جائز مطالبات کو نظر انداز نہیں کیا جائے گا بلکہ ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر بلوچستان کی ترقی کا اہم مرکز ہے، تاہم پائیدار ترقی اسی وقت ممکن ہے جب مقامی آبادی خود کو ترقی کے عمل کا حصہ سمجھے اور اسے بنیادی حقوق اور مواقع حاصل ہوں۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ گوادر کے عوامی مسائل کے حل، ترقیاتی منصوبوں کی مؤثر نگرانی اور سرکاری وسائل کے شفاف استعمال کو یقینی بنایا جائے ملاقات میں گوادر سے منتخب رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج، رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمن، صوبائی وزراء میر ضیاء لانگو، سردار فیصل خان جمالی، اتحادی و سیاسی رہنما میر ساجد ورشتی، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، ڈپٹی کمشنر گوادر نجیب اللہ کو سمیت دیگر متعلقہ انتظامی افسران بھی موجود تھے۔

گوادر (بیورو رپورٹ) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے گوادر میں کوہ باتیل پر واقع پاکستان پوائنٹ پر جشن آزادی کی پروقار تقریب میں شرکت کی، جہاں قومی جذبے، ثقافتی رنگوں اور شاندار پروگراموں نے گوادر کو جشن آزادی کی خوشیوں سے بھر دیا تقریب کا آغاز تلاوت کلام

بقیہ نمبر 83 صفحہ 5 پر

پاک کے بعد قومی پرچم کشائی سے ہوا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے قومی پرچم سربلند کیا تقریب میں ملی و قومی نغموں، بلوچی ثقافتی گیتوں، طلبہ کی پرفارمنس، گوادر آرٹس اکیڈمی کے خصوصی ٹیبلو اور روایتی لیوا رقص نے حاضرین کو محظوظ کیا، جبکہ شاندار آتش بازی سے گوادر کا آسمان رنگوں میں نہا گیا اور جشن آزادی کی خوشیوں کو چار چاند لگ گئے۔ تقریب میں چینی شہریوں کی شرکت نے پاک چین دوستی اور باہمی خیر سگالی کے جذبے کو مزید اجاگر کیا۔ مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی اور وطن عزیز سے اپنی محبت و وابستگی کا اظہار کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ پاکستان کی آزادی ہمارے لیے عظیم نعمت اور قومی ذمہ داری ہے۔ نوجوان ملک کا روشن مستقبل ہیں، انہیں تعلیم، ہنر اور مثبت سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے تقریب میں مختلف شعبوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی شخصیات اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کی گئی اور انہیں انعامات سے نوازا گیا۔ جشن آزادی کی یہ شاندار تقریب قومی یکجہتی، حب الوطنی، ثقافتی ورثے اور پاکستان کی ترقی کے عزم کی خوبصورت عکاس بن گئی۔

DIRECTORAT[E]
GENERAL OF P[UBLIC]
RELATIONS BALO[CHISTAN]

نظامت ا[علیٰ]
حکو[مت]

Bullet No. 1

Page No. 7

روزنامہ باخبر کوئٹہ
THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | جمعرات 13 اگست 2026ء بمطابق 29 صفر 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 221

گوادر بلوچستان کی معیشت اور ترقی کا اہم مرکز ہے، کسی کو مقامی آبادی کا حق مارنے کی اجازت نہیں دی جائیگی، سرفراز بگٹی

دہشتگردی کیخلاف جنگ میں ریاستی عزم غیر متزلزل ہے، وزیراعلیٰ

بلوچستان کے عوام امن، ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں، چند دہشت گرد عناصر صوبے کے عوام کو ترقی کے ثمرات سے محروم کرنا چاہتے ہیں

گوادر: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECT...
GENERAL ...
RELATIONS B...
نظامت اعلیٰ
حکومت
Bullet No. 1
Page No. 8

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت حق
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان
جلد 77 | جمعرات 13 اگست 2026ء، 29 صفر المظفر 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 337

گوادر بلوچستان کیلئے انتہائی اہمیت کا حامل شہر ہے، میر سرفراز بگٹی

گوادر کی ترقی کے ثمرات سب سے پہلے مقامی آبادی تک پہنچنے چاہئیں۔ گوادر کی ترقی صرف بڑے ترقیاتی منصوبوں کی تعمیر کا نام نہیں بلکہ مقامی لوگوں کو بنیادی شہری سہولیات، روزگار، تعلیم، صحت، پانی اور دیگر ضروری سہولیات کی فراہمی بھی ترقی کا لازمی حصہ ہے

گوادر بلوچستان کی ترقی کا اہم مرکز ہے، تاہم پائیدار ترقی اسی وقت ممکن ہے جب مقامی آبادی خود کو ترقی کے عمل کا حصہ سمجھے اور اسے اپنے بنیادی حقوق اور مواقع حاصل ہوں، آل پارٹیز گوادر کے عہدیداران اور سیاسی جماعتوں کے نمائندوں سے ملاقات کے دوران گفتگو

گوادر (ق ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ گوادر کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے تمام سیاسی جماعتوں اور مقامی اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ لے کر چلیں گے، حکومت عوامی مسائل کے حل اور مقامی آبادی کے جائز حقوق کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کرے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ سرکاری ملازمتوں میں منصفانہ تقسیم شدہ کوٹے پر مقامی افراد کی بھرتی یقینی بنائی جائے گی اور کسی کا حق مارنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی گوادر (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

آمد پر مقامی عمائدین نے ان کا استقبال کیا جبکہ پولیس کے چاق و چوبند دستے نے انہیں سلامی پیش کی۔ بعد ازاں وزیر اعلیٰ بلوچستان سے آل پارٹیز گوادر کے عہدیداران اور سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے ملاقات کی، جس میں گوادر کی مجموعی صورتحال، عوامی مسائل، بنیادی سہولیات، روزگار اور دیگر مقامی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے گوادر کو درپیش مختلف مسائل پر اظہار خیال کرتے ہوئے بنیادی شہری سہولیات کی فراہمی، مقامی نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع اور ماہی گیری کی سرگرمیوں کے تحفظ و فروغ اور مقامی سطح پر منتقل کرنے کا مطالبہ کیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سیاسی نمائندوں کے مطالبات کو بغور سنتے ہوئے گوادر سمیت صوبے کے تمام ساحلی علاقوں میں ماہی گیری کی سرگرمیوں کے تحفظ کو مقامی سطح پر منتقل کرنے کے احکامات جاری کیے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری ملازمتوں میں منصفانہ تقسیم شدہ کوٹے پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا تاکہ مقامی نوجوانوں کو ان کا جائز حق مل سکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کسی مقامی امیدوار کا حق مارنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، بھرتیوں کے عمل میں میرٹ، شفافیت اور مقامی کوٹے کی پاسداری یقینی بنائی جائے گی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے گوادر شہر اور گردونواح میں ماہی گیری کی سرگرمیوں پر غیر مقامی افراد کی مداخلت سے متعلق شکایات کا بھی نوٹس لیا اور چیف سیکرٹری بلوچستان کو معاملے کی مکمل تحقیقات کا حکم دیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تحقیقات شفاف انداز میں مکمل کر کے حقائق پر مبنی رپورٹ پیش کی جائے اور اگر کسی بھی سطح پر قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی ثابت ہو تو ذمہ داروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر بلوچستان کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل شہر ہے اور یہاں کی ترقی کے ثمرات سب سے پہلے مقامی آبادی تک پہنچنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ گوادر کی ترقی صرف بڑے ترقیاتی منصوبوں کی تعمیر کا نام نہیں بلکہ مقامی لوگوں کو بنیادی شہری سہولیات، روزگار، تعلیم، صحت، پانی اور دیگر ضروری سہولیات کی فراہمی بھی ترقی کا لازمی حصہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گوادر کی ترقی کے لیے جو وسائل دیے گئے ان کا جائزہ لیا جائے گا، گزشتہ 20 سال کا ریکارڈ دیکھا جائے گا کہ گوادر کی ترقی کے لیے کتنے وسائل خرچ کیے گئے اور ان وسائل کے استعمال سے عوام کی زندگیوں میں کیا حقیقی فرق آیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات اور عوام کو حاصل ہونے والے فوائد کا جائزہ لے گی تاکہ مستقبل کی منصوبہ بندی زمینی حقائق اور عوامی ضروریات کے مطابق کی جائے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت گوادر کے عوام کے مسائل کے حل کے لیے سیاسی جماعتوں، منتخب نمائندوں، سول سوسائٹی، قبائلی عمائدین اور مقامی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت کا سلسلہ جاری رکھے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوامی شکایات اور جائز مطالبات کو نظر انداز نہیں کیا جائے گا بلکہ ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر بلوچستان کی ترقی کا اہم مرکز ہے، تاہم پائیدار ترقی اسی وقت ممکن ہے جب مقامی آبادی خود کو ترقی کے عمل کا حصہ سمجھے اور اسے اپنے بنیادی حقوق اور مواقع حاصل ہوں۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ گوادر کے عوامی مسائل کے حل، ترقیاتی منصوبوں کی موثر نگرانی اور سرکاری وسائل کے شفاف استعمال کو یقینی بنایا جائے۔ ملاقات میں گوادر سے منتخب رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج، رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن، صوبائی وزراء میر ضیاء لانگو، سردار فیصل خان جمالی، قبائلی و سیاسی رہنما میر ساجد، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، ڈپٹی کمشنر گوادر اور دیگر متعلقہ اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔

پاکستان کی آزادی عظیم نعمت اور قومی ذمہ داری ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

نوجوان ملک کا روشن مستقبل ہیں، انہیں تعلیم، ہنر اور مثبت سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، سرفراز بگٹی کی شرکت

تقریب میں مختلف شعبوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی شخصیات اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کی گئی اور انہیں انعامات سے نوازا گیا

گوادر (ق ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے گوادر میں کوہ باتیل پر واقع پاکستان پوائنٹ پر جشن آزادی کی پروقار تقریب میں شرکت کی، جہاں قومی جذبے، ثقافتی رنگوں اور شاندار پروگراموں نے گوادر کو جشن آزادی کی خوشیوں سے بھر دیا۔ تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک کے بعد قومی پرچم کشائی سے ہوا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے قومی پرچم سربلند کیا۔ تقریب میں ملی و قومی نغموں، (بقیہ 35 صفحہ 7 پر)

بلوچی ثقافتی گیتوں، طلبہ کی پرفارمنس، گوادر آرٹس اکیڈمی کے خصوصی ٹیبلو اور روایتی لیوا رقص نے حاضرین کو محظوظ کیا، جبکہ شاندار آتش بازی سے گوادر کا آسمان رنگوں میں نہا گیا اور جشن آزادی کی خوشیوں کو چار چاند لگ گئے۔ تقریب میں مقامی شہریوں کی شرکت نے پاک وطن دوستی اور باہمی خیرسگالی کے جذبے کو مزید اجاگر کیا۔ مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی اور وطن عزیز سے اپنی محبت و وابستگی کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ پاکستان کی آزادی ہمارے لیے عظیم نعمت اور قومی ذمہ داری ہے۔ نوجوان ملک کا روشن مستقبل ہیں، انہیں تعلیم، ہنر اور مثبت سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ تقریب میں مختلف شعبوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی شخصیات اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کی گئی اور انہیں انعامات سے نوازا گیا۔ جشن آزادی کی یہ شاندار تقریب قومی یکجہتی، حب الوطنی، ثقافتی ورثے اور پاکستان کی ترقی کے عزم کی خوبصورت عکاس بن گئی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱

روزنامہ میزان کوئٹہ

Page No. ۹

جمعرات 13 اگست 2026ء، 9 صفر المظفر 1448ھ

دہشتگردی کیخلاف جنگ میں ریاستی عزم غیر متزلزل ہے، وزیر اعلیٰ بگٹی

دہشت گردوں کا اپنے ہی تیار کردہ بارودی مواد کی زد میں آنا اس بات کا ثبوت ہے کہ دہشت گرد عناصر کس قدر خطرناک اور تباہ کن منصوبوں میں مصروف ہیں، سرفراز بگٹی

سیکیورٹی فورسز دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کا مکمل صفایا کریں گے، ضلع سوراب میں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز اور بلوچستان پولیس کی موثر کارروائی کی تعریف

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع سوراب میں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز اور بلوچستان پولیس کی موثر کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ریاستی عزم غیر متزلزل ہے، قوم اور سیکیورٹی فورسز مل کر دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کا مکمل صفایا کریں گے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں کا اپنے ہی تیار کردہ بارودی مواد کی زد میں آنا (بقیہ 8 صفحہ 2 پر)

اس بات کا ثبوت ہے کہ دہشت گرد عناصر کس قدر خطرناک اور تباہ کن منصوبوں میں مصروف ہیں۔ ریاست دشمن عناصر عوام کی جان و مال اور امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کے درپے ہیں، تاہم سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے ان کے مذموم عزائم ناکام بنانے کے لیے پوری طرح متحرک ہیں میر سرفراز بگٹی نے سوراب میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کے دوران 18 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز اور بلوچستان پولیس کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کے خلاف بروقت اور موثر کارروائی قابل تعریف ہے، جبکہ آپریشن کے دوران زخمی ہونے والے پاک فوج کے جوانوں کی بہادری اور قربانیوں کو بھی قوم قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے وزیر اعلیٰ نے دہشت گردی کے واقعے میں تین شہریوں کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بے گناہ شہریوں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا۔ حکومت متاثرہ خاندانوں کے دکھ میں برابر کی شریک ہے اور ان کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن، ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں، جبکہ دہشت گرد عناصر صوبے کے عوام کو ترقی کے سفر سے محروم کرنا چاہتے ہیں۔ ایسے عناصر نہ بلوچستان کے خیر خواہ ہیں اور نہ ہی عوام کے نمائندہ۔ ان کا ایجنڈا صرف بدامنی، خوف اور تباہی پھیلانا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔ سیکیورٹی فورسز، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان مربوط کارروائیوں کے ذریعے دہشت گردوں کے نیٹ ورک، ان کے سہولت کاروں اور معاونت کاروں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان امن و امان کے قیام کو اپنی اولین ترجیحات میں شامل کیے ہوئے ہے۔ دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز، موثر نگرانی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں مزید اضافہ کیا جا رہا ہے وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ ریاست دہشت گردی کے سامنے کسی صورت نہیں جھکے گی۔ بلوچستان کے عوام نے دہشت گردی کے خلاف بے مثال قربانیاں دی ہیں اور اب صوبے کو پائیدار امن کی طرف لے جانا ہمارا مشترکہ عزم ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ صرف سیکیورٹی فورسز کی نہیں بلکہ پوری قوم کی جنگ ہے۔ عوام مشکوک سرگرمیوں اور عناصر کی نشاندہی میں قانون نافذ کرنے والے اداروں سے تعاون کریں تاکہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے کو یقینی بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن کے دشمنوں کے لیے کوئی جگہ نہیں، ریاست اپنی رٹ ہر صورت برقرار رکھے گی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی آل پارٹیز کانفرنس اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج، ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن سمیت صوبائی وزراء و دیگر حکام بھی موجود ہیں

DIRECTO
GENERAL C
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 16

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ
جلد نمبر 27 | جمعرات 13 اگست 2026ء بمطابق 29 صفر المظفر 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 218

محکمہ فشریز، جنگلات کی آسامیوں پر غیر مقامی افراد کی تعیناتی کا نوٹس، وزیر اعلیٰ معاملے پر رپورٹ پیش کرے

گوادر کو درپیش مسائل کے حل کے لیے سیاسی جماعتوں اور اسٹیک ہولڈرز کو سنتے آ رہے ہیں، عوامی شکایات اور جائز مطالبات کو نظر انداز نہیں کیا جائے گا، ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے

گوادر کی ترقی کے لیے ہر دور میں دعوے کیے گئے، 20 سال کا ریکارڈ دیکھا جائے گوادر کی ترقی کے لیے کتنے وسائل خرچ کیے گئے اور ان وسائل کے استعمال سے عوام کی زندگیوں میں کتنا حقیقی فرق آیا، گفتگو

آزادی ہمارے لیے عظیم نعمت اور قومی ذمہ داری ہے، نوجوان ملک کا روشن مستقبل ہیں، انہیں تعلیم اور مثبت سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، تقریب سے خطاب

گوادر (سال ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ گوادر (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر) کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے تمام سیاسی جماعتوں اور مقامی اسٹیک ہولڈرز کو سنتے آ رہے ہیں، حکومت عوامی مسائل کے حل اور مقامی آبادی کے جائز حقوق کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کرے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ سرکاری ملازمتوں میں ضلعی تخصیص شدہ کوٹے پر مقامی افراد کی بھرتی یقینی بنائی جائے گی اور کسی کا حق مارنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی گوادر آمد پر انتظامی افسران نے ان کا استقبال کیا، جبکہ پولیس کے چاق و چوبند دستے نے انہیں سلامی پیش کی۔ بعد ازاں وزیر اعلیٰ بلوچستان سے آل پارٹیز گوادر کے عہدیداران اور سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے ملاقات کی، جس میں گوادر کی مجموعی صورتحال، عوامی مسائل، بنیادی سہولیات، روزگار اور دیگر علاقائی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے گوادر کو درپیش مختلف مسائل پر اظہار خیال کرتے ہوئے بنیادی شہری سہولیات کی فراہمی، مقامی نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع اور درجہ چہارم کی آسامیوں کے ٹیسٹ و انٹرویو مقامی سطح پر منعقد کرنے کا مطالبہ کیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سیاسی نمائندوں کے مطالبات کا جائزہ لیتے ہوئے گوادر سمیت صوبے کے تمام اضلاع میں درجہ چہارم کی آسامیوں کے ٹیسٹ مقامی سطح پر منعقد کرنے کے احکامات جاری کیے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری ملازمتوں میں ضلعی تخصیص شدہ کوٹے پر عملدرآمد ہر صورت یقینی بنایا جائے گا تاکہ مقامی نوجوانوں کو ان کا جائز حق مل سکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کسی مقامی امیدوار کا حق مارنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، بھرتیوں کے عمل میں میرٹ، شفافیت اور ضلعی کوٹے کی پابندی یقینی بنائی جائے گی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے محکمہ فشریز اور محکمہ جنگلات گوادر کی درجہ چہارم کی آسامیوں پر غیر مقامی افراد کی تعیناتی سے متعلق شکایات کا بھی نوٹس لیا اور چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کو معاملے کی مکمل تحقیقات کا حکم دیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تحقیقات شفاف انداز میں مکمل کر کے حقائق پر مبنی رپورٹ پیش کی جائے اور اگر کسی بھی سطح پر قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی ثابت ہو تو ذمہ داروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر بلوچستان کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ہے اور یہاں کی ترقی کے ثمرات سب سے پہلے مقامی آبادی تک پہنچنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ گوادر کی ترقی صرف بڑے ترقیاتی منصوبوں کی تعمیر کا نام نہیں بلکہ مقامی لوگوں کو بنیادی سہولیات، روزگار، تعلیم، صحت، پانی اور دیگر ضروری سہولیات کی فراہمی بھی ترقی کا لازمی حصہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گوادر کی ترقی کے لیے ہر دور میں دعوے کیے گئے، اب گزشتہ 20 سال کا ریکارڈ دیکھا جائے گا کہ گوادر کی ترقی کے لیے کتنے وسائل خرچ کیے گئے اور ان وسائل کے استعمال سے عوام کی زندگیوں میں کتنا حقیقی فرق آیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ترقیاتی منصوبوں کے اثرات اور عوام کو حاصل ہونے والے فوائد کا جائزہ لے گی تاکہ مستقبل کی منصوبہ بندی زمینی حقائق اور عوامی ضروریات کے مطابق کی جا سکے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت گوادر کے عوام کے مسائل کے حل کے لیے سیاسی جماعتوں، منتخب نمائندوں، ضلعی انتظامیہ اور مقامی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت کا سلسلہ جاری رکھے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوامی شکایات اور جائز مطالبات کو نظر انداز نہیں کیا جائے گا بلکہ ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر بلوچستان کی ترقی کا اہم مرکز ہے، تاہم پائیدار ترقی اسی وقت ممکن ہے جب مقامی آبادی خود کو ترقی کے عمل کا حصہ سمجھے اور اسے بنیادی حقوق اور مواقع حاصل ہوں۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ گوادر کے عوامی مسائل کے حل، ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی اور سرکاری وسائل کے شفاف استعمال کو یقینی بنایا جائے۔ ملاقات میں گوادر سے منتخب رکن قومی اسمبلی [illegible]، رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمن، [illegible] اور دیگر متعلقہ انتظامی افسران بھی موجود تھے۔

گوادر (سال ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے... (بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 2 پر)

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

Bullet No. 1

Page No. 11

بروز جمعرات 13 اگست 2026ء

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ریاستی عزم غیرمتزلزل ہے، وزیراعلیٰ

قوم اور سیکورٹی فورسز مل کر دہشتگردوں اور ان کے سہولت کاروں کا صفایا کرینگے

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع سوراب میں دہشت گردوں کے خلاف سیکورٹی فورسز اور بلوچستان پولیس کی مؤثر کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ریاستی عزم غیرمتزلزل ہے، قوم اور سیکورٹی فورسز مل (بقیہ نمبر 11 صفحہ نمبر 7 پر)

کر دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کا مکمل صفایا کریں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں کا اپنے ہی تیار کردہ بارودی مواد کی زد میں آنا اس بات کا ثبوت ہے کہ دہشت گرد عناصر کس قدر خطرناک اور تباہ کن منصوبوں میں مصروف ہیں۔ ریاست دشمن عناصر عوام کی جان و مال اور امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کے درپے ہیں، تاہم سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے ان کے مذموم عزائم ناکام بنانے کے لیے پوری طرح متحرک ہیں میر سرفراز بگٹی نے سوراب میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کے دوران 18 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکورٹی فورسز اور بلوچستان پولیس کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کے خلاف بروقت اور مؤثر کارروائی قابل تعریف ہے، جبکہ آپریشن کے دوران زخمی ہونے والے پاک فوج کے جوانوں کی بہادری اور قربانیوں کو بھی قوم قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے وزیراعلیٰ نے دہشت گردی کے واقعے میں تین شہریوں کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بے گناہ شہریوں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا۔ حکومت متاثرہ خاندانوں کے دکھ میں برابر کی شریک ہے اور ان کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن، ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں، جبکہ دہشت گرد عناصر صوبے کے عوام کو ترقی کے سفر سے محروم کرنا چاہتے ہیں۔ ایسے عناصر نہ بلوچستان کے خیرخواہ ہیں اور نہ ہی عوام کے نمائندہ۔ ان کا ایجنڈا صرف بدامنی، خوف اور تباہی پھیلانا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔ سیکورٹی فورسز، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان مربوط کارروائیوں کے ذریعے دہشت گردوں کے نیٹ ورک، ان کے سہولت کاروں اور معاونت کاروں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان امن و امان کے قیام کو اپنی اولین ترجیحات میں شامل کیے ہوئے ہے۔ دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز، مؤثر نگرانی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں مزید اضافہ کیا جا رہا ہے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ ریاست دہشت گردی کے سامنے کسی صورت نہیں جھکے گی۔ بلوچستان کے عوام نے دہشت گردی کے خلاف بے مثال قربانیاں دی ہیں اور اب صوبے کو پائیدار امن کی طرف لے جانا ہمارا مشترکہ عزم ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ صرف سیکورٹی فورسز کی نہیں بلکہ پوری قوم کی جنگ ہے۔ عوام مشکوک سرگرمیوں اور عناصر کی نشاندہی میں قانون نافذ کرنے والے اداروں سے تعاون کریں تاکہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے کو یقینی بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن کے دشمنوں کے لیے کوئی جگہ نہیں، ریاست اپنی رٹ ہر صورت برقرار رکھے گی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

وزیراعلیٰ نے طالبہ آمنہ داد کریم کو مضمون نویسی مقابلے میں دوسری پوزیشن حاصل کرنے پر ایوارڈ سے نوازا

گوادر (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے پاک چائنہ گرلز ہائی اسکول فقیر کالونی گوادر کی ہونہار طالبہ آمنہ داد کریم کو صوبائی سطح پر انگریزی مضمون نویسی کے (بقیہ نمبر 24 صفحہ نمبر 7 پر)

مقابلے میں دوسری پوزیشن حاصل کرنے پر ایوارڈ پیش کیا تقریب میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے طالبہ کی شاندار کارکردگی کو سراہتے ہوئے اسے بلوچستان کے نوجوانوں کی صلاحیتوں اور تعلیمی استعداد کا روشن مظہر قرار دیا۔ انہوں نے طالبہ کے والدین، اساتذہ اور اسکول انتظامیہ کی محنت کو بھی قابل تحسین قرار دیا طلبہ کی جانب سے ایوارڈ اسکول کے استاد قسیم شیر محمد نے وصول کیا آمنہ داد کریم کی کامیابی وزیراعلیٰ بلوچستان کی تعلیم دوست پالیسی، نوجوانوں کی حوصلہ افزائی اور باصلاحیت طلبہ کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے کے عزم کی عکاس ہے۔ یہ کامیابی گوادر، اسکول، اساتذہ، والدین اور پورے بلوچستان کے لیے باعث فخر ہے۔

گوادر، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی آل پارٹیز نمائندہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

DIRECTORATI
GENERAL OF PU
RELATIONS BALOC

نظامت
حکو

Bullet No. 1

No. 12

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | جمعرات 13 اگست 2026، 29 صفر المظفر 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 221

وزیراعلیٰ بلوچستان

صوبے میں امن دشمنوں کیلئے کوئی جگہ نہیں

مربوط کارروائیوں کے ذریعے دہشت گردوں کے نیٹ ورک، ان کے سہولت کاروں اور معاونت کاروں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا

سرکاری ملازمتوں میں ضلعی تخصیص شدہ کوٹے پر مقامی افراد کی بھرتی یقینی بنائی جائے گی اور کسی کا حق مارنے کی اجازت نہیں دی جائے گی

کوئٹہ، گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سوراب میں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز اور بلوچستان پولیس کی موثر کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ریاستی عزم غیر متزلزل ہے۔ قوم اور سیکیورٹی فورسز مل کر دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کا مکمل صفایا کریں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں کا اپنے ہی تیار کردہ بارودی مواد کی زد میں آنا اس بات کا ثبوت ہے کہ دہشت گرد عناصر کس قدر خطرناک اور تباہ کن منصوبوں میں مصروف ہیں۔ ریاست دشمن عناصر عوام کی جان و مال اور امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کے درپے ہیں، تاہم سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے ان کے مذموم عزائم ناکام بنانے کے

[illegible] 20

لیے پوری طرح متحرک ہیں میر سرفراز بگٹی نے سوراب میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کے دوران 18 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز اور بلوچستان پولیس کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کے خلاف بروقت اور موثر کارروائی قابل تعریف ہے، جبکہ آپریشن کے دوران زخمی ہونے والے پاک فوج کے جوانوں کی بہادری اور قربانیوں کو بھی قوم قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے وزیراعلیٰ نے دہشت گردی کے واقعے میں تین شہریوں کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بے گناہ شہریوں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا۔ حکومت متاثرہ خاندانوں کے دکھ میں برابر کی شریک ہے اور ان کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن، ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں، جبکہ دہشت گرد عناصر صوبے کے عوام کو ترقی کے سفر سے محروم کرنا چاہتے ہیں۔ ایسے عناصر نہ بلوچستان کے خیر خواہ ہیں اور نہ ہی عوام کے نمائندہ۔ ان کا ایجنڈا صرف بدامنی، خوف اور تباہی پھیلانا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔ سیکیورٹی فورسز، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان مربوط کارروائیوں کے ذریعے دہشت گردوں کے نیٹ ورک، ان کے سہولت کاروں اور معاونت کاروں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔

وزیراعلیٰ نے ہونہار طالبہ آمنہ داد کریم کو ایوارڈ دیا

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے پاک چائنہ گرلز ہائی اسکول فقیر کالونی گوادر کی ہونہار طالبہ آمنہ داد کریم کو صوبائی سطح پر انگریزی مضمون نویسی کے مقابلے میں دوسری پوزیشن حاصل کرنے پر ایوارڈ پیش کیا تقریب میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے طالبہ کی شاندار کارکردگی کو سراہتے ہوئے اسے بلوچستان کے نوجوانوں کی صلاحیتوں اور تعلیمی استعداد کا روشن مظہر قرار دیا انہوں نے طالبہ کے والدین، اساتذہ اور اسکول انتظامیہ کی محنت کو بھی قابل تحسین قرار دیا۔

گوادر: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی آل پارٹیز نمائندہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں، رکن اسمبلی ملک شاہ گورگیج، ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن سمیت صوبائی وزراء و ضلعی حکام بھی موجود ہیں

گوادر: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا گوادر پہنچنے پر کمشنر نجیب اللہ کاکڑ استقبال کر رہے ہیں

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 13

Daily Qudrat Quetta
قدرت کوئٹہ
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے
جلد 22 | بدھ 13 اگست 2026ء، 29 صفر المظفر 1447ھ | شمارہ 126

سرفراز بگٹی

گوادر کی ترقی کیلئے حکومت کوشاں ہے

چاق و چوبند دستے نے انہیں سلامی پیش کی وزیراعلیٰ بلوچستان سے آل پارٹیز گوادر کے عہدیداران اور سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے ملاقات کی

سرکاری ملازمتوں میں ضلعی تخصیص شدہ کوٹے پر عملدرآمد ہر صورت یقینی بنایا جائے گا تاکہ مقامی نوجوانوں کو ان کا جائز حق مل سکے

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ گوادر کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے تمام سیاسی جماعتوں اور مقامی اسٹیک ہولڈرز کو سننے آیا ہوں، حکومت عوامی مسائل کے حل اور مقامی آبادی کے جائز حقوق کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کرے گی۔ بقیہ 10 صفحہ 6 پر

انہوں نے واضح کیا کہ سرکاری ملازمتوں میں ضلعی تخصیص شدہ کوٹے پر مقامی افراد کی بھرتی یقینی بنائی جائے گی اور کسی کا حق مارنے کی اجازت نہیں دی جائے گی وزیراعلیٰ بلوچستان کی گوادر آمد پر انتظامی افسران نے ان کا استقبال کیا، جبکہ پولیس کے چاق و چوبند دستے نے انہیں سلامی پیش کی۔ بعد ازاں وزیراعلیٰ بلوچستان سے آل پارٹیز گوادر کے عہدیداران اور سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے ملاقات کی، جس میں گوادر کی مجموعی صورتحال، عوامی مسائل، بنیادی سہولیات، روزگار اور دیگر علاقائی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے گوادر کو درپیش مختلف مسائل پر اظہار خیال کرتے ہوئے بنیادی شہری سہولیات کی فراہمی، مقامی نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع اور درجہ چہارم کی آسامیوں کے ٹیسٹ و انٹرویوز مقامی سطح پر منعقد کرنے کا مطالبہ کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سیاسی نمائندوں کے مطالبات کا جائزہ لیتے ہوئے گوادر سمیت صوبے کے تمام اضلاع میں درجہ چہارم کی آسامیوں کے ٹیسٹ مقامی سطح پر منعقد کرنے کے احکامات جاری کیے۔

گوادر: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی آل پارٹیز کے مشترکہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ایل سی پی-10 | شمارہ 169 | قیمت 15 روپے | FaX:2839867 | Ph :2839851 | جلد 29

جمعرات 13 اگست 2026ء | 29 صفر | 1448ھ

وزیراعلیٰ کا گوادر میں 20 سالہ ترقیاتی وسائل کی جانچ کا حکم

عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے تمام سیاسی جماعتوں اور مقامی اسٹیک ہولڈرز کو سننے آیا ہوں کسی مقامی امیدوار کا حق مارنے کی اجازت نہیں دیں گے

پاکستان کی آزادی ہمارے لیے عظیم نعمت اور قومی ذمہ داری، نوجوان ملک کا روشن مستقبل، تعلیم، ہنر اور مثبت سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنا ہماری ترجیح ہے

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ گوادر کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے تمام سیاسی جماعتوں اور مقامی اسٹیک ہولڈرز کو سننے آیا ہوں، حکومت عوامی مسائل کے حل اور مقامی آبادی کے جائز حقوق کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کرے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ سرکاری ملازمتوں میں ضلعی تخصیص شدہ کوٹے پر مقامی افراد کی بھرتی یقینی بنائی جائے گی اور کسی کا حق مارنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، وزیراعلیٰ بلوچستان کی گوادر آمد پر انتظامی افسران نے ان کا استقبال کیا، جبکہ پولیس کے چاق و چوبند دستے نے انہیں سلامی پیش کی۔ بعدازاں وزیراعلیٰ بلوچستان سے آل پارٹیز گوادر کے عہدیداران اور سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے ملاقات کی، جس میں گوادر کی مجموعی صورتحال، عوامی مسائل، بنیادی سہولیات، روزگار اور دیگر ملاقاتی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے گوادر کو درپیش مختلف مسائل پر اظہار خیال کرتے ہوئے بنیادی شہری سہولیات کی فراہمی، مقامی نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع اور درجہ چہارم کی آسامیوں کے ٹیسٹ و انٹرویوز مقامی سطح پر منعقد کرنے کا مطالبہ کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سیاسی نمائندوں کے مطالبات کا جائزہ لیتے ہوئے گوادر سمیت صوبے کے تمام اضلاع میں درجہ چہارم کی آسامیوں کے ٹیسٹ مقامی سطح پر منعقد کرنے کے احکامات جاری کیے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری ملازمتوں میں ضلعی تخصیص شدہ کوٹے پر عملدرآمد ہر صورت یقینی بنایا جائے گا تاکہ مقامی نوجوانوں کو ان کا جائز حق مل سکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ کسی مقامی امیدوار کا حق مارنے کی اجازت نہیں دیں گے، بھرتیوں کے عمل میں میرٹ، شفافیت اور ضلعی کوٹے کی پابندی یقینی بنائی جائے گی اس موقع پر وزیراعلیٰ نے محکمہ فشریز اور محکمہ جنگلات گوادر کی درجہ چہارم کی آسامیوں پر غیر مقامی افراد کی تعیناتی سے متعلق شکایات کا بھی نوٹس لیا اور چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کو معاملے کی مکمل تحقیقات کا حکم دیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تحقیقات شفاف انداز میں مکمل کر کے حقائق پر مبنی رپورٹ پیش کی جائے اور اگر کسی بھی سطح پر قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی ثابت ہو تو ذمہ داروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر بلوچستان کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل شہر ہے اور یہاں کی ترقی کے ثمرات سب سے پہلے مقامی آبادی تک پہنچنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ گوادر کی ترقی صرف بڑے ترقیاتی منصوبوں کی تعمیر کا نام نہیں بلکہ مقامی لوگوں کو بنیادی شہری سہولیات، روزگار، تعلیم، صحت، پانی اور دیگر ضروری سہولیات کی فراہمی بھی ترقی کا لازمی حصہ ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ گوادر کی ترقی کے لیے ہر دور میں دعوے کیے گئے، اب گزشتہ 20 سال کا ریکارڈ دیکھا جائے گا کہ گوادر کی ترقی کے لیے کتنے وسائل خرچ کیے گئے اور ان وسائل کے استعمال سے عوام کی زندگیوں میں کتنا حقیقی فرق آیا انہوں نے کہا کہ حکومت ترقیاتی منصوبوں کے اثرات اور عوام کو حاصل ہونے والے فوائد کا جائزہ لے گی تاکہ مستقبل کی منصوبہ بندی زمینی حقائق اور عوامی ضروریات کے مطابق کی جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت گوادر کے عوام کے مسائل کے حل کے لیے سیاسی جماعتوں، منتخب نمائندوں، ضلعی انتظامیہ اور مقامی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت کا سلسلہ جاری رکھے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوامی شکایات اور جائز مطالبات کو نظرانداز نہیں کیا جائے گا بلکہ ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر بلوچستان کی ترقی کا اہم مرکز ہے، تاہم پائیدار ترقی اسی وقت ممکن ہے جب مقامی آبادی خود کو ترقی کے عمل کا حصہ سمجھے اور اسے اپنے بنیادی حقوق اور مواقع حاصل ہوں۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ گوادر کے عوامی مسائل کے حل، ترقیاتی منصوبوں کی مؤثر نگرانی اور سرکاری وسائل کے شفاف استعمال کو یقینی بنایا جائے ملاقات میں گوادر سے منتخب رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج، رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمن، صوبائی وزراء میر ضیاء لانگو، سردار فیصل خان جمالی، قبائلی و سیاسی رہنما، میر ساجد دشتی، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ سمیت دیگر متعلقہ انتظامی افسران بھی موجود تھے

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے گوادر میں کوہ باتیل پر واقع پاکستان

[illegible]

پوائنٹ پر جشن آزادی کی پروقار تقریب میں شرکت کی، جہاں قومی جذبے، ثقافتی رنگوں اور شاندار پروگراموں نے گوادر کو جشن آزادی کی خوشیوں سے بھر دیا تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک کے بعد قومی پرچم کشائی سے ہوا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے قومی پرچم سربلند کیا تقریب میں ملی و قومی نغموں، بلوچی ثقافتی گیتوں، طلبہ کی پرفارمنس، گوادر آرٹس اکیڈمی کے خصوصی ٹیبلو اور روایتی لیوا رقص نے حاضرین کو محظوظ کیا، جبکہ شاندار آتش بازی سے گوادر کا آسمان رنگوں میں نہا گیا اور جشن آزادی کی خوشیوں کو چار چاند لگ گئے۔ تقریب میں مقامی شہریوں کی شرکت نے پاک چین دوستی اور باہمی خیرسگالی کے جذبے کو مزید اجاگر کیا۔ مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی اور وطن عزیز سے اپنی محبت و وابستگی کا اظہار کیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ پاکستان کی آزادی ہمارے لیے عظیم نعمت اور قومی ذمہ داری ہے۔ نوجوان ملک کا روشن مستقبل ہیں، انہیں تعلیم، ہنر اور مثبت سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے تقریب میں مختلف شعبوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی شخصیات اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کی گئی اور انہیں انعامات سے نوازا گیا۔ جشن آزادی کی یہ شاندار تقریب قومی یکجہتی، حب الوطنی، ثقافتی ورثے اور پاکستان کی ترقی کے عزم کی خوبصورت عکاس بن گئی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے ہونہار طالبہ کو ایوارڈ پیش

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے پاک چائنہ گرلز ہائی اسکول تقریب کا کی

گوادر کی ہونہار طالبہ آمنہ داد کریم کو صوبائی سطح پر انگریزی مضمون نویسی کے مقابلے میں دوسری پوزیشن حاصل کرنے پر ایوارڈ پیش کیا تقریب میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے طالبہ کی شاندار کارکردگی کو سراہتے ہوئے اسے بلوچستان کے نوجوانوں کی صلاحیتوں اور تعلیمی استعداد کا روشن مظہر قرار دیا۔ انہوں نے طالبہ کے والدین، اساتذہ اور اسکول انتظامیہ کی محنت کو بھی قابل تحسین قرار دیا طلبہ کی جانب سے ایوارڈ اسکول کے استاد نسیم شیر محمد نے وصول کیا آمنہ داد کریم کی کامیابی وزیراعلیٰ بلوچستان کی تعلیم دوست پالیسی، نوجوانوں کی حوصلہ افزائی اور باصلاحیت طلبہ کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے کے عزم کی عکاس ہے۔ یہ کامیابی گوادر، اسکول، اساتذہ، والدین اور پورے بلوچستان کے لیے باعث فخر ہے۔

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

بلاناغہ و تصدیق شدہ اشاعت | ABC CERTIFIED | بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

Bullet No. ۱

Page No. 5

بلوچستان کا مستقبل پاکستان کیساتھ وابستہ ہے، علیحدگی پسند بیانیہ کامیاب نہیں ہوگا، سرفراز بگٹی

فتنہ الہندوستان اور دیگر دہشت گرد عناصر تشدد کے ذریعے بدامنی پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں

انسانی حقوق، بالخصوص لاپتہ افراد کے عنوانات کو ریاست مخالف بیانیے اور دہشت گردی کے فروغ کیلئے استعمال کیا جا رہا ہے

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ علیحدگی پسند بیانیے کے ذریعے پاکستان کو کمزور کرنے کے عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے آئی ایس پی آر سمر انٹرن شپ پروگرام 2026 کے طلبہ کیساتھ خصوصی نشست میں شرکت کی، پروگرام میں پاکستان بھر کے 21 اضلاع سے 6,150 سے زائد طلبا و طالبات شریک ہوئے۔ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں دہشت گردی، فتنہ الہندوستان، ریاست مخالف پروپیگنڈا، افغانستان، سوشل میڈیا اور گورننس پر اظہار خیال کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے بچوں سے خطاب میں کہا کہ بلوچستان میں فتنہ الہندوستان اور دیگر دہشت گرد عناصر تشدد کے ذریعے بدامنی پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں، علیحدگی پسند بیانیے کے ذریعے پاکستان کو کمزور کرنے کے عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ انسانی حقوق، بالخصوص لاپتہ افراد کے عنوانات کو ریاست مخالف بیانیے اور دہشت گردی کے فروغ کیلئے استعمال کیا جا رہا ہے، دہشت گردی کے خلاف حکومت بلوچستان اور سیکیورٹی فورسز مربوط حکمت عملی کے تحت کام کر رہی ہیں۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ افغانستان میں موجود پاکستان مخالف عناصر کے حوالے سے افغان عبوری حکومت کو اپنے عالمی وعدوں کی پاسداری کرنا ہوگی، مقبول بیانیہ ہمیشہ حق کا بیانیہ نہیں ہوتا، پاکستان کے ساتھ کھڑا ہونا ہی حق کا ساتھ دینا ہے، بلوچستان کا مستقبل پاکستان کے ساتھ وابستہ ہے، بلوچ عوام کی ترقی، خوشحالی اور بقا پاکستان کی مضبوطی میں ہے

گوادر، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی آل پارٹیز نمائندہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Balochistan Times

MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

No. B.C.6 VOL XLV No. 1545 QUETTA Thursday August 13, 2026 / Safar 29, 1448 Rs: 30

GWADAR: Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti presiding over All Parties Representative Meeting on Wednesday.

Bugti orders probe into 20 years of Gwadar development resources

Hosts Independence Day celebrations at Pakistan point

Staff Report

GWADAR: Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti has ordered a thorough review of development resources utilized in Gwadar over the past two decades, directing the Chief Minister's Inspection Team (CMIT) to investigate complaints regarding the appointment of non-local individuals to Grade-IV posts. He emphasized that no one's rightful share will be denied and strict adherence to merit, transparency, and district quotas will be ensured.

Upon his arrival in Gwadar, administrative officials welcomed the Chief Minister, while a police contingent presented a guard of honor. Later, Sarfraz Bugti met with representatives of All Parties Gwadar and local political stakeholders to discuss public issues, basic facilities, employment opportunities, and regional concerns. During the meeting, political representatives demanded provision of civic amenities, job opportunities for local youth, and the holding of recruitment tests and interviews for Grade-IV posts at the district level. Responding to these demands, the Chief Minister issued directives that all such tests across Balochistan districts be conducted locally to safeguard the rights of residents.

Sarfraz Bugti also took notice of complaints regarding the appointment of non-locals in Grade-IV positions within the Fisheries and Forest Departments of Gwadar, instructing CMIT to conduct transparent investigations and submit a fact-based report. He warned that any proven violations of rules would result in legal action against those responsible.

Highlighting Gwadar's strategic importance, Sarfraz Bugti stressed that development must first benefit the local population. He said Gwadar's progress is not limited to large infrastructure projects but must also include access to essential services such as education, healthcare, clean water, and employment.

Moreover, Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Ahmed Bugti also presented an award to Amina Dad Karim, a brilliant student of Pak-China Girls High School Faqir Colony Gwadar for securing second position in the provincial level English Essay writing competition.

Chief Minister Mir Sarfraz Ahmed Bugti on Wednesday said that the independence of Pakistan is a great blessing and a national responsibility for us, youth are the bright future of the country, providing them with opportunities for education, skills and positive activities is one of the top priorities of the government.

He said this while attending the grand Independence Day celebration at Pakistan Point on Mount Batil in Gwadar, where national spirit, cultural colors and splendid programs filled Gwadar with the joys of Independence Day.

The ceremony began with the hoisting of the national flag after the recitation of the Holy Quran.

On this occasion, the Chief Minister Balochistan hoisted the national flag. The ceremony was graced by national and national songs, Balochi cultural songs, student performances, special tableaus of the Gwadar Arts Academy and traditional Liwa dance. While the sky of Gwadar was bathed in colors with magnificent fireworks, the joys of Independence Day reached four moons. The participation of Chinese citizens in the ceremony further highlighted the spirit of Pak-China friendship and mutual goodwill.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 13 AUG 2026 Page No. 17

عوامی مسائل کا حل اور علاقے کی ترقی اولین ترجیح ہے، ظہور بلیدی

حلقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کا عمل جاری ہے، گفتگو

تربت (خ ن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے اپنی رہائش گاہ پر حلقے کے عمائدین اور مختلف وفود سے ملاقات کی جس میں عوامی مسائل، ترقیاتی امور اور بنیادی سہولیات سے متعلق معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میر ظہور احمد بلیدی نے وفود کے مسائل اور تجاویز سنیں اور متعلقہ امور کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کا حل اور علاقے کی تعمیر و ترقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ حلقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل اور عوامی ضروریات کے مطابق اقدامات جاری ہیں، جبکہ عوامی مسائل کے حل کے لیے براہ راست رابطے کا سلسلہ مزید مؤثر بنایا جائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

عوام کی خدمت کو عبادت سمجھتے ہیں، محمد خان لہڑی

حلقے کی ترقی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائیں گے

بنیادی مسائل کے خاتمے اور عوام کو سہولیات کی فراہمی ترجیح ہے

اوستہ محمد (حنیف بلوچ) صوبائی مشیر برائے ایکسائز و ایم پی اے حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ عوام کی بے لوث خدمت پاکستان مسلم لیگ کا ویژن ہے، عوام کی خدمت کو عبادت سمجھتے ہیں۔ عوام نے جو اعتماد ہم پر کیا ہے، اسے ہر صورت میں پورا کرنے کی کوشش کریں گے۔ حلقہ انتخاب کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

بروئے کار لائے جائیں گے۔ بنیادی مسائل کا خاتمہ اور عوام کو سہولیات کی فراہمی ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ ان خیالات کا اظہار صوبائی مشیر برائے ایکسائز و ایم پی اے حاجی محمد خان لہڑی نے نمائندہ مشرق حنیف بلوچ سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ موجودہ حکومت بلوچستان کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ صوبے کے دور دراز علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھانے کے ساتھ ساتھ سڑکوں، تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے تاکہ عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی سہولیات میسر آسکیں۔ انہوں نے کہا کہ حلقہ انتخاب کے عوام کے مسائل سے بخوبی آگاہ ہیں اور ان کے حل کے لیے متعلقہ محکموں کے افسران سے مسلسل رابطے میں ہیں۔ عوامی نوعیت کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کرانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ ترقیاتی منصوبوں میں معیار اور شفافیت کو یقینی بنانا بھی انتہائی ضروری ہے تاکہ سرکاری وسائل عوام کی فلاح و بہبود پر خرچ ہوں اور ان کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچیں۔ صوبائی مشیر برائے ایکسائز نے کہا کہ ایکسائز ڈیپارٹمنٹ بلوچستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ محکمہ صوبائی محصولات کے حصول اور حکومتی آمدن میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

حلقے کے عوامی مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، ظہور بلیدی

مسائل کے حل اور ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کیلئے اقدامات جاری ہیں

تربت (خ ن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے اپنی رہائش گاہ پر حلقے کے عمائدین، معززین اور مختلف وفود سے ملاقات کی، جس میں حلقے کے عوامی مسائل، ترقیاتی امور اور بنیادی سہولیات سے متعلق معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر میر ظہور احمد بلیدی نے حلقے کے معززین کے مسائل، تجاویز اور عوامی ضروریات کو تفصیل سے سنا اور متعلقہ امور کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کی یقین دہانی کرائی۔ صوبائی وزیر .... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

نے کہا کہ عوامی مسائل کا حل اور علاقے کی تعمیر و ترقی ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ حلقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل اور عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے مؤثر اقدامات کا سلسلہ جاری ہے۔ میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ حلقے کی پائیدار تعمیر و ترقی اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں، جبکہ عوامی نمائندے کی حیثیت سے ان کا مقصد عوام کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنا ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حلقے کے عوام کے ساتھ رابطوں کو مزید مضبوط اور مؤثر بنایا جائے گا اور عوامی مسائل کے حل کے لیے براہ راست رابطے کا سلسلہ بدستور جاری رکھا جائے گا۔

میر سلیم کھوسہ کا اسپیکر اسمبلی عبدالخالق اچکزئی سے اظہار تعزیت

نصیرآباد (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ ن کے پارلیمانی لیڈر صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد خان کھوسہ نے اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کے جواں سال صاحبزادے ثناء اللہ اچکزئی کے اچانک انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے کہا کہ ثناء اللہ اچکزئی کے انتقال کی افسوسناک اطلاع نے دلی صدمہ پہنچایا، کم عمری میں ان کا بچھڑ جانا اہل خانہ کے لیے ایک بڑا سانحہ ہے۔ انہوں نے کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی اور دیگر پسماندگان سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں ہماری تمام تر ہمدردیاں سوگوار خاندان کے ساتھ ہیں۔

صحت عامہ کا معیار بلند کرنا اولین ترجیح ہے، وزیر صحت

دور دراز علاقوں میں طبی نظام کی بہتری کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبے میں صحت عامہ کے معیار کو بلند کرنا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے اور اس مقصد کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ صوبے کے دور دراز علاقوں میں صحت کے نظام کو مضبوط بنانا ان کی اولین ترجیح ہے۔ بلوچستان کے عوام معیاری طبی سہولتوں کے حق دار ہیں اور صحت کا نظام بہتر کیے بغیر حقیقی ترقی ممکن نہیں۔ یہ بات انہوں نے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے .... بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ وفود نے وزیر صحت کو مقامی صحت مراکز میں درپیش مسائل، ادویات کی قلت، عملے کی کمی اور بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی سے آگاہ کیا۔ بخت محمد کاکڑ نے وفود کی شکایات غور سے سنیں اور فوری نوعیت کے اقدامات کی یقین دہانی کرائی۔ وفود نے صوبائی وزیر کی توجہ اور عملی عزم کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ ان کی قیادت میں بلوچستان کے صحت کے شعبے میں واضح بہتری آئے گی۔ بخت محمد کاکڑ نے اس موقع پر کہا کہ وہ روزانہ کی بنیاد پر عوامی مسائل سننے کے لیے کھلے دروازے کی پالیسی برقرار رکھیں گے تاکہ عام شہری بھی براہ راست اپنی شکایات پیش کر سکیں۔

وزیر داخلہ قلات پہنچ گئے، ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیں گے

جشن آزادی تقریبات، انتظامیہ اور پولیس حکام نے بریفنگ دی

قلات (آئی این پی) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیا اللہ لانگو قلات پہنچ گئے، جہاں وہ ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لینے کے علاوہ جشن آزادی کی تقریبات میں شرکت کریں گے۔ ان کی آمد پر سیاسی کارکنوں اور ضلعی انتظامیہ کے حکام نے استقبال کیا۔ تفصیلات کے مطابق وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیا اللہ لانگو قلات کے دورے کے دوران مختلف ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ کریں گے اور جاری منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیں گے۔ اس موقع پر ضلعی انتظامیہ اور .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

پولیس حکام کی جانب سے انہیں ترقیاتی منصوبوں اور جشن آزادی کی تیاریوں کے حوالے سے بریفنگ بھی دی گئی۔ میر ضیا اللہ لانگو دورے کے دوران جشن آزادی کی تقریبات میں شرکت کریں گے، جبکہ مقامی سیاسی کارکنوں اور ضلعی انتظامیہ سے ملاقاتیں بھی متوقع ہیں۔ وزیر داخلہ کے دورے کے موقع پر قلات میں ترقیاتی سرگرمیوں اور جشن آزادی کی تقریبات کی تیاریوں کو حتمی شکل دی جا رہی ہے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 13 AUG 2026 Page No. 18

بلوچستان 180 ممالک کے رقبے سے بڑا، نئے صوبے بنانا ہوں گے: مصطفیٰ کمال

صوبوں کی بات ہو تو عزت غیرت آجاتی ہے، بچے گٹر میں گریں تو کسی کی غیرت کیوں نہیں جاگتی؟ ہمیں اس نظام کو بھی جڑ سے بہتر کرنا ہوگا، وزیر صحت

خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں لڑائی ہو رہی ہے، ہمارے فوجی افسر شہید ہو رہے ہیں، اس جنگ میں بیرونی عناصر شامل ہیں، پاکستان فارما ہیلتھ کیئر ایکسپو سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے صحت مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ صوبوں کی بات ہو تو عزت غیرت آجاتی ہے، بچے گٹر میں گریں تو کسی کی غیرت کیوں نہیں جاگتی؟ پاکستان فارما ہیلتھ کیئر ایکسپو سے خطاب کرتے ہوئے مصطفیٰ کمال نے کہا کہ پاک بھارت جنگ ہوئی جس میں اللہ نے پاکستان کو فتح دی، پاکستان نے فیلڈ مارشل عاصم منیر کی سربراہی میں دشمن کو 6 دنوں میں شکست دی، دنیا نے سوچ لیا کہ دفاع کے اعتبار سے پاکستان سے اچھا کوئی دوست نہیں ہو سکتا، فیلڈ مارشل عاصم منیر اور وزیراعظم نے تیسری عالمی جنگ سے دنیا کو بچایا۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ اس وقت ملک میں نئے صوبوں کا بننا ضروری ہے، 8884 ارب روپے وفاق ہر سال صوبوں کو بانٹ دیتا ہے، اتنی بڑی رقم 4 وزرائے اعلیٰ کو مل جاتی ہے، لیکن فنڈز نیچے تک جانے کا نظام نہیں۔

بقیہ نمبر 37 صفحہ 5 پر

ملکی ترقی کیلئے اختلافات کا خاتمہ کرنا ہوگا، فیصل خان جمالی

پاکستان لاکھوں مسلمانوں کی لازوال قربانیوں کے نتیجے میں معرض وجود میں آیا، صوبائی وزیر لائیو اسٹاک

اوستا محمد (آئی این پی) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے یوم آزادی کے موقع پر قوم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان لاکھوں مسلمانوں کی لازوال قربانیوں، قائداعظم محمد علی جناح کی مدبرانہ قیادت اور ہمارے بزرگوں کی بے مثال جدوجہد کے نتیجے میں معرض وجود میں آیا، آزادی ایک عظیم نعمت ہے جس کی حفاظت اور قدر کرنا ہم سب کی قومی ذمہ داری ہے۔ سردارزادہ فیصل جمالی نے اپنے پیغام میں کہا کہ 14 اگست ہمیں تجدید عہد کا موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم وطن عزیز کی

بقیہ نمبر 2 صفحہ 5 پر

انہوں نے کہا کہ پنجاب اور خیبر پختونخوا صوبے کئی ممالک سے بڑے ہیں، سندھ 165 ممالک سے بڑا ہے جبکہ بلوچستان 180 ممالک کے رقبوں سے بڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب پاکستان کے عوام 3 کروڑ 70 لاکھ تھے تو 4 صوبے تھے، اب ساڑھے 26 کروڑ آبادی ہو گئی، اب بھی چار صوبے ہیں، سری لنکا کے 9، ایران کے 23 اور بھارت کے بھی کئی صوبے ہیں، صوبے بنانے سے ملک ٹوٹتا نہیں مزید مضبوط ہوتا ہے، بلکہ ہوتا ایسا ہے کہ یہ نظام فساد پیدا کر رہا ہے، لوگ بندوق اٹھا لیتے ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ آج خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں لڑائی ہو رہی ہے، ہمارے فوجی افسر شہید ہو رہے ہیں، اس جنگ میں بیرونی عناصر شامل ہیں، ہمیں اس نظام کو بھی جڑ سے بہتر کرنا ہوگا۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ صوبوں کی بات ہو تو کہا جاتا ہے کہ عزت اور غیرت کی بات ہے، جب گٹر میں گر کر بچے مرتے ہیں تو اس وقت کسی کی غیرت کیوں نہیں جاگتی؟ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف 14 گھنٹے کام کر رہے ہیں، ان کے ساتھ کام کرنا بہت مشکل ہے، آپ وزیراعظم سے ادھر ادھر کی بات نہیں کر سکتے، وہ 3 بار وزیر اعلیٰ بھی رہ چکے ہیں، اب وزیراعظم کا کام ہو کنٹرول لگانا نہیں، نظام کو مضبوط بنانا ہوگا، ساری جماعتیں بیٹھ کر بات کریں، موجودہ معاملات کا کوئی حل نکالیں۔

ترقی، خوشحالی، سلامتی اور استحکام کیلئے اپنے اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے قومی یکجہتی کو فروغ دیں۔ پاکستان کی ترقی کا راستہ اتحاد، جمہوریت، برداشت، قانون کی بالادستی اور عوام کی خدمت سے ہو کر گزرتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 13 AUG 2026 Page No. 19

نوجوانوں کو جدید تعلیم اور ڈیجیٹل اسکلز کے حصول پر توجہ دینی چاہیے، کور کمانڈر

سیکورٹی فورسز کا مقصد پائیدار امن، ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد اور بہتر عوامی خدمات کی فراہمی یقینی بنانا ہے

لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم کا دورہ پنجگور، جناح آئی ٹی ہب، علامہ اقبال آڈیٹوریم و دیگر منصوبوں کا افتتاح کیا

پنجگور (این این آئی) کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم نے پنجگور کا خصوصی دورہ کیا، جہاں انہوں نے بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو (BSDI) کے تحت قائم ہونے والے جناح آئی ٹی ہب، یونیورسٹی آف مکران میں ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) پرواز فاؤنڈیشن کے زیر انتظام تعمیر کیے گئے سرسید احمد خان لاؤنج اور تزئین و آرائش کے بعد فعال ہونے والے علامہ اقبال آڈیٹوریم کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ جناح آئی ٹی ہب کے قیام کا مقصد نوجوانوں کو جدید ڈیجیٹل تعلیم، پیشہ ورانہ مہارتوں اور ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کر کے ... اختیار بنانا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

سیکورٹی فورسز پائیدار امن کیساتھ بہتر عوامی خدمات فراہم کر رہی ہیں، کور کمانڈر بلوچستان

سیکورٹی ایک اجتماعی ذمہ داری، عوامی خواہشات کے مطابق ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد یقینی بنایا جا رہا ہے، لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم

پنجگور کا دورہ، یونیورسٹی آف مکران میں سرسید احمد خان لاؤنج اور علامہ اقبال آڈیٹوریم کا افتتاح، طلبہ و طالبات میں لیپ ٹاپس بھی تقسیم

پنجگور (این این آئی) کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم نے پنجگور کا خصوصی دورہ کیا، جہاں انہوں نے بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو (BSDI) کے تحت قائم ہونے والے جناح آئی ٹی ہب، یونیورسٹی آف مکران میں ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) پرواز فاؤنڈیشن کے زیر انتظام تعمیر کیے گئے سرسید احمد خان لاؤنج اور تزئین و آرائش کے بعد فعال ہونے والے علامہ اقبال آڈیٹوریم کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ جناح آئی ٹی ہب کے قیام کا مقصد نوجوانوں کو جدید ڈیجیٹل تعلیم، پیشہ ورانہ مہارتوں اور ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کر کے .... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

با اختیار بنانا ہے۔ جناح آئی ٹی ہب میں 50 جدید کمپیوٹرز پر مشتمل آئی ٹی ہال، ڈیجیٹل لائبریری، فری لانسرز ہب، تیز رفتار انٹرنیٹ، ای کامرس اور فری لانسنگ کی سہولیات کے ساتھ بجلی کی بلاتعطل فراہمی کے لیے ہیوی سولر سسٹم بیک اپ بھی فراہم کیا گیا ہے۔ کور کمانڈر بلوچستان نے یونیورسٹی آف مکران میں سرسید احمد خان لاؤنج اور علامہ اقبال آڈیٹوریم کا بھی افتتاح کیا۔ سرسید احمد خان لاؤنج میں طلبہ و طالبات کے لیے علیحدہ اور معیاری تفریحی و کیفے ٹیریا کی سہولیات فراہم کی گئی ہیں، جبکہ ساتھ ہی مسجد بھی تعمیر کی گئی ہے۔ یونیورسٹی میں 120 نشستوں پر مشتمل علامہ اقبال آڈیٹوریم کی تزئین و آرائش کی گئی ہے، جبکہ جدید فرنیچر اور ساؤنڈ سسٹم بھی فراہم کیا گیا ہے۔ کور کمانڈر بلوچستان نے نوجوانوں کو جدید تعلیم اور ڈیجیٹل اسکلز کے حصول پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بدلتے دور کے تقاضوں کے مطابق جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ رہنا ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی ایک اجتماعی ذمہ داری ہے۔ سیکیورٹی فورسز کا مقصد علاقے میں پائیدار امن، عوامی خواہشات کے مطابق ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد اور بہتر عوامی خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ کور کمانڈر نے یونیورسٹی آف مکران اور وومن اسکل ڈویلپمنٹ سینٹر پنجگور کے مختلف شعبوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ و طالبات میں لیپ ٹاپس بھی تقسیم کیے۔

کوئٹہ سمیت بلوچستان میں یوم آزادی کی تیاریاں عروج پر

بلوچستان ہائیکورٹ، سرکاری عمارتوں اور چوکوں کو برقی قمقموں سے سجایا گیا

دیکھنے والوں کا رش، سرکاری گاڑیوں، عمارتوں پر سبز ہلالی پرچم آویزاں

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان میں یوم آزادی منانے کی تیاریاں عروج پر پہنچ گئی کوئٹہ کو دلہن کی طرح برقی قمقموں سے سجادیا گیا اور سرکاری عمارتوں، بلوچستان اسمبلی، پی آئی اے، بلوچستان ہائیکورٹ، .... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

میٹروپولیٹن کارپوریشن، بلدیہ پلازہ، وزیر اعلیٰ ہاؤس، گورنر ہاؤس، سول سیکرٹریٹ، نیشنل بینک کے علاوہ کئی عمارتوں کو بھی برقی قمقموں سے سجایا گیا اس کے علاوہ مختلف سڑکوں اور درختوں پر بھی لائٹنگ کی گئی ہے۔ جبکہ اس سال صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں یوم آزادی کے موقع پر قومی پرچم، بیجز اور دیگر اشیاء فروخت کرنے کے لئے کوئی ریڑھی اور دکانوں پر نہیں رکھے گئے جبکہ سرکاری گاڑیوں، عمارتوں پر سبز ہلالی پرچم آویزاں کئے گئے ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

حکومت سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولت فراہم کریگی، بلال کاکڑ

وزیر اعلیٰ کے وژن کے مطابق عملی اقدامات اٹھائے جارہے ہیں، وائس چیئرمین سرمایہ کاری بورڈ کی گفتگو

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال کاکڑ اور چیف ایگزیکٹو افسر قائم لاشاری سے آل پاکستان ڈرائی فروٹ ایسوسی ایشن کے چیئرمین حاجی نوجوان نے ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان کی تاجر و کاروباری برادری کو درپیش اہم مسائل، کاروباری سرگرمیوں کے فروغ، سرمایہ کاری کے لئے سازگار ماحول کی تشکیل اور صوبے کے مختلف شعبوں میں موجود سرمایہ کاری کے مواقع پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر بلال کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان میں کاروباری برادری کو درپیش بقیہ نمبر 3 صفحہ 5 پر

مسائل کے حل اور سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولیات کی فراہمی بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کی ترجیحات میں شامل ہے۔ حکومت وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق سرمایہ کاری، تجارت اور صنعت کے فروغ کے لئے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے جبکہ بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ مقامی و غیر ملکی سرمایہ کاروں کو صوبے میں دستیاب مواقع سے آگاہ کرنے اور کاروباری سرگرمیوں کے لئے سازگار ماحول فراہم کرنے کے لئے موثر کردار ادا کر رہا ہے۔ ملاقات میں اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ کاروباری برادری، سرمایہ کاروں اور متعلقہ اداروں کے درمیان رابطوں کو مزید مضبوط بنایا جائے گا تاکہ بلوچستان کی معاشی صلاحیت کو بروئے کار لاتے ہوئے روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکیں اور صوبے کی معیشت کو مزید مستحکم بنایا جا سکے۔ حاجی نوجوان نے بلوچستان میں کاروبار اور سرمایہ کاری کے فروغ کے لئے بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کاروباری برادری کے مسائل کے حل اور سرمایہ کاری کے مواقع کو اجاگر کرنے کے لئے مزید تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

بلوچ قوم اپنی زمین کی تقسیم ہرگز قبول نہیں کریگی نواب اسلم رئیسانی

گوادر کے لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے موثر اقدامات کئے جائیں

بی این پی کا 16 اگست کو صوبے بھر میں مظاہروں کا اعلان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 13 AUG 2026

Page No. 21

سوراب آپریشن بند، عام شہریوں کو تحفظ فراہم کیا جائے، نیشنل پارٹی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 13 AUG 2026

Page No. 22

ریاست دہشتگردی کے سامنے کسی صورت نہیں جھکے گی قوم اور سیکیورٹی فورسز متحد ملکر دہشتگردوں اور سہولت کاروں کا صفایا کرینگے وزیراعلیٰ

سوراب: بارود بھری گاڑی پھٹنے فورسز آپریشن میں 18 دہشتگرد ہلاک

3 شہری جاں بحق، دو جوان زخمی

12 اگست کو فتنۃ الہندوستان کے دہشتگردوں کی جانب سے دہشتگردی کی کارروائی میں استعمال کرنے کیلئے آئی ای ڈی گاڑی تیار کی جارہی تھی کہ دھماکہ ہوگیا، 8 دہشتگرد ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہوگئے

ایک اور دھماکے میں تین شہری بھی جاں بحق ہوئے، کلیئرنس آپریشن میں مزید 10 دہشتگرد مارے گئے، آئی ایس پی آر، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ریاستی عزم غیر متزلزل ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر+این این آئی) بلوچستان کے ضلع سوراب میں دہشت گردوں کی جانب سے بارود سے بھری......... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

گاڑی تیار کرنے کے دوران دھماکے اور اس کے بعد سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں میں فتنہ الہندوستان سے وابستہ 18 دہشت گرد ہلاک، 3 شہری جاں بحق جبکہ دو سیکیورٹی اہلکار زخمی ہوگئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق 12 اگست کو بلوچستان کے ضلع سوراب میں فتنہ الہندستان کے دہشتگردوں کی جانب سے آئی ای ڈی گاڑی تیاری کے دوران دھماکے سے پھٹ گئی جس کے نتیجے میں 8 دہشتگرد ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہوگئے۔ گاڑی کے پھٹنے اور بعدازاں ایک اور دھماکے میں قریب موجود تین شہری بھی جاں بحق ہوگئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق واقعہ کے فوری بعد بلوچستان اور سیکورٹی فورسز جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں اور علاقے میں مشترکہ کلیئرنس آپریشن شروع کردیا اس دوران سیکورٹی فورسز نے فرار ہوتے ہوئے دہشتگردوں کا تعاقب کیا اور مزید 10 دہشتگردوں کو ہلاک کردیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق واقعہ میں اب تک 18 دہشتگرد ہلاک کیے جاچکے ہیں جبکہ شدید فائرنگ کے تبادلے میں سیکورٹی فورسز کے دو جوان بھی زخمی ہوئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق علاقے میں موجود دیگر دہشتگردوں کے خاتمے کے لیے آپریشن جاری ہے۔ آئی ایس پی آر نے کہا ہے کہ نیشنل ایکشن پلان کی وفاقی ایپکس کمیٹی کی منظور کردہ انسداد دہشتگردی مہم "عزم استحکام" کے تحت سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے ملک سے بیرونی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے خاتمے کے لیے انسداد دہشت گردی کی کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع سوراب میں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز......... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

اور بلوچستان پولیس کی مؤثر کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ریاستی عزم غیر متزلزل ہے، قوم اور سیکیورٹی فورسز مل کر دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کا مکمل صفایا کریں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں کا اپنے ہی تیار کردہ بارودی مواد کی زد میں آنا اس بات کا ثبوت ہے کہ دہشت گرد عناصر کس قدر خطرناک اور تباہ کن منصوبوں میں مصروف ہیں۔ ریاست دشمن عناصر عوام کی جان و مال اور امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کے درپے ہیں، تاہم سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے ان کے مذموم عزائم ناکام بنانے کے لیے پوری طرح متحرک ہیں میر سرفراز بگٹی نے سوراب میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کے دوران 18 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز اور بلوچستان پولیس کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کے خلاف بروقت اور مؤثر کارروائی قابل تعریف ہے، جبکہ آپریشن کے دوران زخمی ہونے والے پاک فوج کے جوانوں کی بہادری اور قربانیوں کو بھی قوم قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے وزیراعلیٰ نے دہشت گردی کے واقعے میں تین شہریوں کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بے گناہ شہریوں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا۔ حکومت متاثرہ خاندانوں کے دکھ میں برابر کی شریک ہے اور ان کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن، ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں، جبکہ دہشت گرد عناصر صوبے کے عوام کو ترقی کے سفر سے محروم کرنا چاہتے ہیں۔ ایسے عناصر نہ بلوچستان کے خیر خواہ ہیں اور نہ ہی عوام کے نمائندہ۔ ان کا ایجنڈا صرف بدامنی، خوف اور تباہی پھیلانا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔ سیکیورٹی فورسز، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان مربوط کارروائیوں کے ذریعے دہشت گردوں کے نیٹ ورک، ان کے سہولت کاروں اور معاونت کاروں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان امن و امان کے قیام کو اپنی اولین ترجیحات میں شامل کیے ہوئے ہے۔ دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز، مؤثر نگرانی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں مزید اضافہ کیا جارہا ہے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ ریاست دہشت گردی کے سامنے کسی صورت نہیں جھکے گی۔

بولان میں دھماکے سے گیس کی مین پائپ لائن تباہ

کولپور، مچھ، مستونگ، قلات، پشین، زیارت کو سپلائی معطل

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بولان ریور بیڈ میں واقع KMP-246 والو اسمبلی (18 انچ قطر کی مین پائپ لائن) میں دھماکے کے باعث درج ذیل علاقوں کو گیس کی فراہمی معطل کردی گئی ہے۔ کولپور، مچھ، مستونگ...... بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

، قلات، پشین، زیارت اس واقعے کے باعث کوئٹہ کے کچھ علاقوں میں بھی گیس کی کم فراہمی کا سامنا ہو سکتا ہے۔ والو اسمبلی مرکزی کوئٹہ-سبی روڈ سے تقریباً 800-700 میٹر کے فاصلے پر، کوردکن کے قریب واقع ہے۔ ایس ایس جی سی مسئلے کو جلد از جلد حل کرنے کے لیے کام کر رہی ہے، جبکہ علاقے میں مرمتی کام شروع کرنے کے لیے سیکیورٹی کلیئرنس کا انتظار کیا جارہا ہے۔ سوئی سدرن گیس کمپنی کی انتظامیہ صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور جیسے ہی سیکیورٹی کلیئرنس موصول ہوگی، مرمتی ٹیمیں جائے وقوعہ پر روانہ کردی جائیں گی۔ کمپنی اس واقعے کے باعث صارفین کو پیش آنے والی کسی بھی زحمت پر معذرت خواہ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 13 AUG 2026 Page No. 23

چاغی میں نجی مائنز کمپنی پر حملہ 7 افراد اغوا، چیک پوسٹ تباہ، باؤزر گاڑیوں پر فائرنگ

نواحی علاقے ماہیان کور میں کمپنی کے عملے کو مسلح افراد نے یرغمال بنا کر لوٹ مار کی، 7 ورکرز کو ساتھ لے گئے

چھتر چیک پوسٹ پر مسلح افراد کا حملہ، چیک پوسٹ تباہ کردی، یک مچ کی حدود میں باؤزر گاڑیوں پر فائرنگ کی گئی

چاغی (آن لائن) ماہیان کور میں نجی مائننگ کمپنی کی مائنز پر آٹھ مسلح نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کا حملہ عملے کے سات افراد اغوا، لاکھوں روپے مالیت کا سامان بھی ساتھ لے گئے۔ تفصیلات کے مطابق ضلع چاغی کی تحصیل چاغی سے مغرب کی جانب تقریباً 15 سے 18 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ماہیان کور کی نجی مائنز پر گزشتہ روز دن ایک بجے آٹھ مسلح نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے دھاوا بول دیا۔ مسلح افراد نے مائنز پر موجود عملے کو یرغمال بنایا اور سات افراد کو اپنے ساتھ لے گئے۔ اغوا ہونے والوں میں گلگت سے تعلق رکھنے والے چار مزدور وجاہت، ....

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

واجد، شاہد اور صابر جبکہ مقامی تین مزدور ضیاء الدین ساکن دالبندین، شاہ سلیم ساکن ماہیان چاغی اور سعید محمد ساکن ماہیان چاغی شامل ہیں۔ ذرائع کے مطابق مسلح افراد مائنز پر شام سات بجے تک موجود رہے اور وہاں موجود ایک زمباد گاڑی، ایک فور بائی فور پک اپ، 20 سے زائد سولر پلیٹس، زرنج موٹر سائیکل، بستر، کچن کا سامان، سلنڈر، 2,500 لیٹر ڈیزل 1,500 لیٹر پیٹرول سمیت دیگر سامان بھی اپنے ساتھ لے گئے۔ نجی مائنز ذرائع کا کہنا ہے کہ مسلح افراد کئی گھنٹوں تک مائنز میں موجود رہے اور اطمینان کے ساتھ کارروائی مکمل کرنے کے بعد مغوی عملے اور سامان سمیت فرار ہو گئے۔ واقعے کی اطلاع بروقت متعلقہ انتظامیہ کو دے دی گئی تھی، تاہم تاحال مغوی ساتوں افراد اور لے جایا جانے والا سامان بازیاب نہیں ہو سکا۔ واقعے کے بعد انتظامیہ کی جانب سے مزید کارروائی اور مغویوں کی بازیابی کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ دوسری جانب چھتر چیک پوسٹ پر نامعلوم مسلح افراد کا حملہ، دھماکہ خیز مواد سے چیک پوسٹ تباہ تفصیلات کے مطابق ضلع چاغی کے علاقے چھتر میں نامعلوم مسلح افراد نے چیک پوسٹ پر حملہ کر کے اسے دھماکہ خیز مواد سے تباہ کر دیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق حملہ رات تقریباً 2 بجے چھتر چیک پوسٹ پر کیا گیا، حملے کے بعد نامعلوم مسلح افراد فرار ہو گئے۔ پولیس کے مطابق چھتر چیک پوسٹ این 40- شاہراہ پر دالبندین سے تقریباً 52 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے کی مزید تفصیلات حاصل کی جا رہی ہیں۔ ضلع چاغی میں نامعلوم مسلح افراد نے ایل این جی سے بھرے تین باؤزرز کے ٹائروں پر فائرنگ کر دی۔ پولیس کے مطابق واقعہ تھانہ یک مچ کی حدود میں دالبندین سے تقریباً 70 کلومیٹر دور کلی محمد اعظم شہی کے قریب پیش آیا، جہاں تین ایل این جی سے بھرے باؤزرز ایک خالی مکان کے اندر کھڑے تھے۔ پولیس کے مطابق نامعلوم مسلح افراد نے باؤزرز کے ٹائروں کو فائرنگ کا نشانہ بنایا اور بعد ازاں موقع سے فرار ہو گئے۔ واقعے کے بعد پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا جبکہ مزید تحقیقات جاری ہیں۔

سوراب: گاڑی پر فائرنگ، ایک شخص جاں بحق

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سوراب کے علاقے میں نامعلوم افراد نے گاڑی پر فائرنگ کر کے ایک شخص کو قتل جبکہ ایک زخمی کر دیا، نعش اور زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز سوراب کے علاقے میں نامعلوم افراد نے گاڑی پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں عبدالوحید جاں بحق جبکہ ایک شخص نجیب اللہ زخمی ہو گیا۔ نعش اور زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 13 AUG 2026 Page No. 24

کوئٹہ میں مہنگائی کا جن بے قابو، گرانفروشوں کو کھلی چھوٹ، خریدار پریشان

سبزی، پھل، گوشت، دودھ، آٹا، چینی اور دیگر روزمرہ استعمال کی اشیاء کے من مانے نرخ مقرر کر دیے گئے

عوام شدید مالی دباؤ کا شکار، پرائس کنٹرول کمیٹیوں کو فعال، مصنوعی مہنگائی اور ذخیرہ اندوزی کا سدباب کیا جائے

اشیائے ضروریہ کی مناسب نرخوں پر فراہمی یقینی بنانے کیلئے مستقل نظام وضع کیا جائے، شہریوں کا حکومت سے مطالبہ

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں مہنگائی میں روز بروز اضافے نے شہریوں کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے، جبکہ گرانفروشوں کے خلاف مؤثر کارروائی نہ ہونے کے باعث اشیائے ضروریہ کی قیمتیں من مانی سطح تک پہنچ گئی ہیں۔ سبزی، پھل، گوشت، دودھ، آٹا، چینی اور دیگر روزمرہ استعمال کی اشیاء کے نرخ آئے روز تبدیل ہونے سے عوام شدید مالی دباؤ کا شکار ہیں۔.......... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

شہریوں کا کہنا ہے کہ بازاروں میں سرکاری نرخنامے پر عملدرآمد نہ ہونے کے برابر ہے، بیشتر دکاندار اپنی مرضی کے نرخ مقرر کرکے اشیاء فروخت کر رہے ہیں، جبکہ قیمتوں میں اضافے پر کوئی مؤثر نگرانی دکھائی نہیں دیتی۔ شہریوں کے مطابق محدود آمدن میں گھر کا بجٹ چلانا انتہائی مشکل ہو چکا ہے، تنخواہیں وہی ہیں مگر روزمرہ اخراجات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ عوامی حلقوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے وقتاً فوقتاً گرانفروشوں کے خلاف کارروائیوں کے دعوے کیے جاتے ہیں، تاہم بازاروں میں صورتحال بدستور جوں کی توں ہے۔ شہریوں کا کہنا تھا کہ اگر سرکاری نرخنامے پر سختی سے عملدرآمد کرایا جائے اور گرانفروشوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے تو عوام کو ریلیف فراہم کیا جا سکتا ہے۔ شہریوں نے حکومت بلوچستان اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ کوئٹہ کے تمام بازاروں اور علاقوں میں روزانہ کی بنیاد پر قیمتوں کی نگرانی یقینی بنائی جائے، سرکاری نرخنامے نمایاں مقامات پر آویزاں کرائے جائیں اور اس کی خلاف ورزی کرنے والے گرانفروشوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔

بجلی کی لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی

شدید گرمی میں طویل بندش ناقابل برداشت ہے، مولانا عبدالرحمن رفیق

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سیکرٹری اطلاعات عبدالغنی شہزاد، عبدالصمد حیار، مفتی محمد ابوبکر، عبدالباری شہزاد، مولانا جمال الدین حقانی، مفتی رشید احمد حقانی اور حاجی عطاء محمد شمشوزئی نے کوئٹہ شہر اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی غیر اعلانیہ اور طویل لوڈشیڈنگ پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بجلی کی مسلسل بندش.......... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

نے شہریوں کی زندگی اجیرن اور معمولات زندگی کو شدید متاثر کر دیا ہے۔ شدید گرمی کے موسم میں کئی کئی گھنٹوں تک بجلی کی فراہمی معطل رہنا عوام کے لیے ناقابل برداشت اذیت کا باعث بن رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ حکام کی جانب سے مسئلے کے مستقل اور مؤثر حل کے لیے سنجیدہ اقدامات نظر نہیں آ رہے، بلکہ کیسکو حکام کی نااہلی، غیر ذمہ داری اور عوامی مسائل سے عدم توجہی نے صورتحال کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کی بندش، کم وولٹیج اور دیگر مسائل کے حوالے سے شہری بارہا شکایات درج کرانے کے باوجود عملی ریلیف سے محروم ہیں۔ عوامی شکایات کے فوری ازالے کے بجائے انہیں مختلف حیلوں بہانوں اور ٹال مٹول کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس سے شہریوں میں شدید اضطراب اور بے چینی پائی جاتی ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ عوامی خدمت کے لیے قائم بجلی کے متعلقہ دفاتر عوامی شکایات کے فوری ازالے کے مراکز ہونے چاہئیں، نہ کہ شہریوں کو بار بار چکر لگوانے اور خوار کرنے کے مراکز۔ معمولی نوعیت کے مسائل کے حل کے لیے بھی شہریوں کو کئی کئی مرتبہ دفاتر کے چکر لگانا پڑتے ہیں، جو متعلقہ اداروں کی کارکردگی اور عوامی خدمت کے دعوؤں پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ کوئٹہ شہر اور ملحقہ علاقوں میں غیر اعلانیہ طویل لوڈشیڈنگ کا فوری خاتمہ، بجلی کی بلاتعطل فراہمی، کم وولٹیج اور دیگر فنی مسائل کا مستقل حل یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو مسلسل اذیت اور مشکلات میں مبتلا رکھنے کی روش مزید قابل قبول نہیں، متعلقہ حکام اپنی ذمہ داریاں پوری کرتے ہوئے شہریوں کو فوری ریلیف فراہم کریں۔

کوئٹہ میں ٹریفک جام معمول بن گیا ہے، شہری اذیت میں مبتلا، ارباب اختیار کا نوٹس لینے کا مطالبہ

شہر کی مرکزی شاہراہوں، بازاروں اور چوراہوں پر گاڑیوں کی لمبی قطاریں، ہارنوں کی گونج، دھوئیں اور گرمی سے شہری پریشان

تجاوزات کا خاتمہ، ٹریفک پولیس کی نفری میں اضافہ اور اہلکاروں کی تربیت، بڑے چوراہوں پر جدید ٹریفک سگنلز کی تنصیب کی جائے، مطالبہ

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں ٹریفک جام ایک مستقل اور سنگین مسئلہ بن چکا ہے، جس کے باعث شہریوں کو روزانہ کی بنیاد پر گھنٹوں تک سڑکوں پر اذیت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ شہر کی مرکزی شاہراہوں، بازاروں اور چوراہوں پر گاڑیوں کی لمبی قطاریں، ہارنوں کی گونج، دھوئیں اور گرمی سے پریشان شہری ٹریفک نظام میں بہتری کے منتظر ہیں، مگر متعلقہ ادارے تاحال عملی اقدامات سے گریزاں دکھائی دیتے ہیں۔ شہر کے اہم علاقوں جناح روڈ، کاسی روڈ، سریاب روڈ، میکانگی روڈ، بروری، اسپنی روڈ، سنگل روڈ سمیت دیگر مقامات روزانہ بدترین ٹریفک جام کا شکار رہتے ہیں۔ دفتر اور اسکول کے اوقات میں صورتحال مزید گمبھیر ہو جاتی ہے۔ ٹریفک جام کی سنگینی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ایمبولینسیں سائرن بجاتی رہتی ہیں لیکن راستہ نہیں ملتا۔ متعدد شہریوں نے شکایت کی کہ بیمار اور زخمی افراد اسپتال بروقت نہیں پہنچ پاتے۔ ٹریفک جام سے متاثرہ شہریوں نے سخت غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نہ تو کوئی مستقل حکمت عملی ہے، نہ ہی ٹریفک اہلکار صحیح طریقے سے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ اے این این سے گفتگو کرتے ہوئے ماہرین کہا کہ سڑکوں کی تنگی اور ناقص منصوبہ بندی، سڑکوں پر تجاوزات (فٹ پاتھوں پر دکانیں، ٹھیلوں کا قبضہ)، غیر تربیت یافتہ ڈرائیورز اور قانون شکنی، ٹریفک سگنلز کی عدم موجودگی یا خرابی، ٹریفک پولیس کی کمی اور غیر متحرک رویہ ہے۔ شہریوں اور ماہرین نے حکومت بلوچستان اور ضلعی انتظامیہ سے درج ذیل اقدامات کا مطالبہ کیا ہے کہ سڑکوں پر فوری تجاوزات کا خاتمہ، ٹریفک پولیس کی نفری میں اضافہ، بڑے چوراہوں پر جدید ٹریفک سگنلز کی تنصیب، مخصوص اوقات میں ہیوی ٹریفک پر پابندی، ماس ٹرانزٹ یا پبلک ٹرانسپورٹ سسٹم کا قیام عمل میں لایا جائے۔

بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل کا حل اور امن کا قیام اولین ترجیحات!

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ میر سرفراز بگٹی نے جب سے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالا ہے وہ صوبے کی ترقی، عوامی مسائل کے حل اور امن وامان کے قیام کے لیے کوشاں ہیں۔ اس سلسلے میں متعلقہ ادارے بھی سرگرم ہیں کیونکہ یہ ترجیحات بڑی اہمیت کی حامل ہیں ان کو پایہ تکمیل تک پہنچانا نہ صرف صوبے بلکہ اس کی عوام کے لیے بھی اہمیت کا حامل ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا موقف رہا ہے کہ صوبے کی ترقی، عوامی مسائل کا حل اور امن وامان کے قیام کے حوالے سے صوبے کی تمام سیاسی و جمہوری قوتوں کو ساتھ لے کر چلنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہوا جائے جو کہ یقیناً قابل تعریف اقدام ہے۔

گذشتہ روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور دیگر اہم شخصیات نے ملاقات کی اس موقع پر بات چیت کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل کا حل اور صوبے میں امن وامان کا قیام حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت تمام سیاسی و جمہوری قوتوں کو ساتھ لے کر صوبے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیے موثر اقدامات جاری رکھے گی۔ ملاقات میں صوبے کی بہتری، عوامی مسائل کے حل اور ترقیاتی عمل کو مزید موثر بنانے کے لیے باہمی تعاون اور رابطہ کاری کو فروغ دینے پر بھی اتفاق اور مجموعی سیاسی وانتظامی صورتحال منصوبوں عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات اور امن وامان سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر بھی گفتگو ہوئی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور دیگر اہم شخصیات سے ملاقات کے دوران کی جانے والی گفتگو قابل تعریف ہے۔ یہ نہ صرف صوبے بلکہ اس کی عوام کے بہترین مفاد میں اقدام ہے کیونکہ اس میں صوبے کی ترقی، عوامی مسائل کے حل اور امن وامان کے قیام کے لیے صوبے کی تمام سیاسی قوتیں اور اہم شخصیات ایک ہی پیج پر ہیں۔ اس میں حکومت اور اپوزیشن کا کوئی فرق نہیں ہے اس سلسلے میں سب کے نظریات ایک ہی ہیں کیونکہ یہ صوبہ سب کا مشترکہ ہے اس لیے اس کی ترقی و خوشحالی، امن وامان کا قیام دیگر مسائل کا حل سب کی اولین ترجیح ہونی چاہئیے۔ اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی کاوشیں اول روز سے ہی جاری ہیں انہوں نے کسی بھی معاملے میں اپوزیشن کو اپنے سے الگ نہیں کیا ان کے فنڈز اور ترقیاتی سکیموں کے حوالے سے اقدامات کئے ہیں جو کہ شاید اس سے قبل سابقہ حکومتوں نے نہیں کیا۔ وہ اپوزیشن کو اپنے معاملات سے دور رکھتی رہی ہیں جس کے باعث اپوزیشن رہنماؤں کے حلقہ کے لوگ ترقی سے محروم رہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس فرق کو دور کر کے بلوچستان کی تاریخ میں ایک اہم باب کا اضافہ کیا ہے ان کے یہ اقدامات نہ صرف سنہری الفاظ سے لکھے جائیں گے بلکہ یہ یادگار رہوں گے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 13 AUG 2026 Page No. 26

بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنا کر رہیں گے

بلوچستان عموماً قومی اور بین الاقوامی سطح پر اپنے معدنی وسائل، جغرافیائی اہمیت، سکیورٹی چیلنجز اور سیاسی مسائل کے حوالے سے زیر بحث رہتا ہے، لیکن اس صوبے کی ایک دوسری شناخت بھی ہے جو فن، ثقافت، تاریخ، تہذیب، ادبی روایت اور مذہبی ورثے سے جڑی ہوئی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کی جانب سے آئندہ سال مئی میں کوئٹہ میں "بیان الرسوس" کے عنوان سے عالمی سطح کی خطاطی نمائش منعقد کرنے کا اعلان اسی دوسرے بلوچستان کو دنیا کے سامنے پیش کرنے کی ایک اہم کوشش قرار دیا جاسکتا ہے۔ "رسول رحمت" خطاطی نمائش کے افتتاح کے موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے جس بڑے عالمی ایونٹ کا تصور پیش کیا ہے، اگر اسے مناسب منصوبہ بندی، تسلسل اور پیشہ ورانہ انداز میں عملی شکل دی جاتی ہے تو یہ محض ایک ثقافتی تقریب نہیں رہے گی بلکہ بلوچستان کے سماجی اور بین الاقوامی تشخص کو نئی سمت دینے کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ وزیر اعلیٰ کے مطابق آئندہ سال 9 اور 10 مئی کو کوئٹہ میں منعقد ہونے والی مجوزہ عالمی خطاطی نمائش میں اسلامی دنیا، ترکی اور دیگر ممالک کے معروف خطاط اور فنکار شرکت کریں گے، جبکہ حکومت بلوچستان اس ایونٹ کو اسپانسر کرے گی۔ اس اعلان کی اہمیت اس لیے بھی زیادہ ہے کہ بلوچستان کو ایسے عالمی ثقافتی پروگراموں کی شدید ضرورت ہے جہاں دنیا صوبے کو صرف تنازعات اور بدامنی کے زاویے سے نہیں بلکہ علم، فن، تہذیب اور تخلیقی صلاحیت کے مرکز کے طور پر دیکھے۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے خطاب میں اس خواہش کا اظہار کیا کہ عالمی خطاطی نمائش کے ذریعے دنیا کو بتایا جائے کہ کوئٹہ کے لوگ امن پسند ہیں اور فنون لطیفہ، خصوصاً اسلامی خطاطی سے محبت کرتے ہیں۔ یہ سوچ اہم ہے کیونکہ دنیا میں کسی بھی خطے کی دیرپا مثبت شناخت صرف سرکاری بیانات سے قائم نہیں ہوتی۔ اسے ثقافتی سرگرمیوں، بین الاقوامی تبادلوں، علمی اجتماعات، کھیلوں، سیاحت اور فن کے ذریعے مضبوط کیا جاتا ہے۔ جہاں سیاسی اور سفارتی اختلافات لوگوں میں فاصلے پیدا کرتے ہیں، وہاں موسیقی، مصوری، ادب، خطاطی اور دیگر فنون مشترکہ انسانی احساسات پیدا کرتے ہیں۔ اسی لیے دنیا کے کئی ممالک ثقافتی سفارت کاری کو اپنی خارجہ پالیسی کا اہم حصہ سمجھتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکو
Balochistan News Quetta 13 AUG 2026
Bullet No. 6
No. 27

انٹرنیشنل یوتھ ڈے، نوجوان آبادی پاکستان کا اہم اثاثہ !!

بلوچستان سمیت ملک بھر اور پوری دنیا میں بدھ کے روز انٹرنیشنل یوتھ ڈے منایا گیا۔ اس دن کا بنیادی مقصد نوجوانوں کی اہمیت کو اجاگر کرنے، ان کے مسائل کی طرف توجہ مبذول کرانے اور انہیں قومی، معاشی اور سماجی ترقی کے عمل میں موثر کردار ادا کرنے کے مواقع فراہم کرنے کی ضرورت کو اجاگر کرنا ہے۔ اس موقع پر صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف نے اپنے پیغامات میں دوٹوک عزم کا اظہار کیا ہے کہ وفاقی حکومت نوجوانوں کی ترقی، فلاح و بہبود، انہیں روزگار کی فراہمی اور انہیں درپیش مسائل کے حل کے لئے کوشاں ہے۔ صدر مملکت نے اپنے پیغام میں کہا کہ اس سال نوجوانوں کے عالمی دن کا موضوع 'مختلف حالات، مشترکہ خواہشات ہے'، جو اس حقیقت کی نشاندہی کرتا ہے کہ نوجوان خواہ کسی بھی طبقے، علاقے یا پس منظر سے تعلق رکھتے ہوں، معیاری تعلیم، باعزت روزگار، جدت و اختراع، مساوات اور معاشرے میں موثر شرکت ان کی مشترکہ خواہشات ہیں۔ ان کے مطابق نوجوانوں کا جوش، تخلیقی صلاحیت اور استقامت پاکستان کے لئے ایک قوت ہیں اور ان کے زاویہ نگاہ اور اختراعی خیالات معاشروں کو تبدیل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ صدر مملکت نے اس امر پر زور دیا کہ تعلیم، روزگار، کاروبار، رضاکارانہ سرگرمیوں اور فیصلہ سازی کے عمل میں نوجوانوں کی شمولیت یقینی بنا کر معاشرے کی بہتری کے لئے ان کی بے پناہ صلاحیتوں سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ نوجوانوں کو قومی ترقی میں فعال کردار ادا کرنے کے لئے بااختیار بنانا صرف ان کے مستقبل میں سرمایہ کاری نہیں بلکہ درحقیقت پاکستان کے مستقبل میں سرمایہ کاری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان کی تقریباً 67 فیصد آبادی 30 سال سے کم عمر افراد پر مشتمل ہے، اس لئے نوجوان قوم کی سب سے بڑی قوت ہیں۔ بالخصوص نوجوان خواتین کو تعلیم، ہنرمندی، کاروبار، سائنس، ٹیکنالوجی اور قیادت کے میدانوں میں مواقع فراہم کرنا قومی ترقی کے لئے انتہائی اہم ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے بھی نوجوانوں کی صلاحیتوں، توانائی اور مثبت امنگوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کی نوجوان آبادی نے مختلف شعبہ ہائے زندگی میں قومی اور عالمی سطح پر ملک کا نام روشن کیا ہے جبکہ مقامی سطح پر بھی نوجوان معاشرے کے فعال اور تعمیری ارکان کی حیثیت سے اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ نوجوانوں کی ذہنی، جسمانی، فکری اور علمی نشوونما کے لئے تمام دستیاب قومی وسائل کا استعمال حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ ان کے مطابق حکومت نوجوانوں کو عصر حاضر سے ہم آہنگ جدید اور معیاری تعلیم، فنی و پیشہ ورانہ مہارتوں، روزگار کے مواقع، کاروبار و صنعت کاری، ڈیجیٹل جدت اور سماجی شمولیت کے ذریعے بااختیار بنانے کے لئے پرعزم ہے۔ وزیراعظم نے اس عزم کا بھی اظہار کیا کہ سب متحد ہو کر ملکی ترقی اور خوشحالی میں تعمیری و فعال کردار ادا کریں تاکہ نوجوانوں سمیت تمام طبقات کے لئے پاکستان ایک روشن مستقبل کی ضمانت بن سکے۔ یقیناً نوجوانوں کی ترقی، خوشحالی ان کی صلاحیتوں کے اعتراف اور انہیں درپیش مسائل کے حل کے لئے صدر مملکت اور وزیراعظم کا عزم قابل ستائش اور مستحسن ہے۔ دنیا میں وہی قومیں تیزی سے ترقی کرتی ہیں جو اپنی نوجوان نسل کو بوجھ نہیں بلکہ سرمایہ سمجھتی ہیں۔ نوجوانوں کو اگر معیاری تعلیم، مناسب تربیت، ہنر، روزگار اور آگے بڑھنے کے منصفانہ مواقع میسر ہوں تو یہی نوجوان قومی معیشت کے پہیے کو تیز کر سکتے ہیں۔ اس کے برعکس اگر ایک بڑی نوجوان آبادی مسلسل بے روزگاری، مایوسی، ناقص تعلیم، محدود مواقع اور غیر یقینی مستقبل کا سامنا کرے تو آبادی کا یہی تناسب معاشی اور سماجی دباؤ میں تبدیل ہو سکتا ہے۔ ہمارے لئے اس وقت سب سے اہم سوال یہی ہے کہ ہم اپنی نوجوان آبادی کو کس سمت لے کر جا رہے ہیں۔ محض ڈگریوں کی تعداد بڑھانا کافی نہیں۔ آج کے نوجوان کو ایسی تعلیم درکار ہے جو اسے بدلتی ہوئی دنیا کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرے۔ مصنوعی ذہانت، انفارمیشن ٹیکنالوجی، سائبر سکیورٹی، ڈیجیٹل تجارت، انجینئرنگ، جدید زراعت، صنعتی مہارتوں اور تخلیقی شعبوں میں نئی راہیں کھل رہی ہیں۔ اگر پاکستانی نوجوان ان میدانوں میں آگے بڑھتے ہیں تو ملک نہ صرف اپنے اندر روزگار کے نئے مواقع پیدا کر سکتا ہے بلکہ عالمی منڈی میں اپنی افرادی قوت کی موثر موجودگی بھی یقینی بنا سکتا ہے۔ بلوچستان کے تناظر میں نوجوانوں کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ صوبے کی بڑی آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے جبکہ یہاں قدرتی وسائل، معدنیات، زراعت، لائیو اسٹاک، ماہی گیری، سیاحت اور دیگر شعبوں میں بے پناہ امکانات موجود ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو ان امکانات سے جوڑا جائے۔ مقامی سطح پر فنی تربیتی مراکز، جدید تعلیمی ادارے، ڈیجیٹل سہولتیں اور روزگار سے متعلق مزید پروگرام شروع کئے جائیں۔ نوجوان خواتین کو ترقی کے عمل میں شامل کرنا بھی اسی پالیسی کا بنیادی حصہ ہونا چاہئے۔ کسی بھی معاشرے کی نصف آبادی کو مواقع سے دور رکھ کر مکمل ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ اس کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کی آواز کو فیصلہ سازی کے عمل میں جگہ دینا بھی ضروری ہے۔ نوجوانوں کے بارے میں پالیسیاں بناتے وقت نوجوانوں کو خود اس عمل کا حصہ بنایا جانا چاہئے۔ ان کے مسائل، ترجیحات اور بدلتی ضروریات کو سمجھنے کے لئے جامعات، تعلیمی اداروں، کاروباری حلقوں، سول سوسائٹی اور نوجوانوں کی نمائندہ تنظیموں کے ساتھ مستقل مشاورت ہونی چاہئے۔ انٹرنیشنل یوتھ ڈے ہمیں یہ پیغام بھی دیتا ہے کہ نوجوانوں کو مسائل کا حصہ سمجھنے کے بجائے مسائل کے حل کا حصہ بنایا جائے۔ ان کی توانائی کو مثبت سمت دینا حکومت، تعلیمی اداروں، خاندان، میڈیا، نجی شعبے اور معاشرے سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ نوجوانوں کو اگر مقصد، سمت اور مواقع مل جائیں تو ان کی صلاحیتیں ملک کے لئے ایک غیر معمولی قوت بن سکتی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 13 AUG 2026

Page No. 28

ٹی ٹی پی مشترکہ شمالی محاذ، وزیرستان سے گوادر تک پاکستان کے خلاف ایک ہی جنگ

تحریر: حمزہ بلوچ

پاکستان کی سلامتی کو درپیش دہشت گردی کا خطرہ محض کسی ایک صوبے، علاقے یا ضلع تک محدود نہیں۔ وزیرستان کے دشوار گزار دروں سے لے کر بلوچستان کے وسیع پہاڑوں اور گوادر کے ساحل تک، پاکستان ایک ایسے مشترکہ سیکیورٹی چیلنج کا سامنا کر رہا ہے جس کے اثرات قومی سلامتی، معیشت، ترقی اور عوام کے مستقبل تک پھیلے ہیں۔ جغرافیہ مختلف ضرور ہے، مگر پاکستان کے امن اور استحکام کو نقصان پہنچانے کی کوششوں کا بنیادی ہدف ایک ہی ہے۔ شمال میں خیبر پختونخوا اور جنوب میں بلوچستان کے محاذ مختلف، مگر پاکستان کے مستقبل کے خلاف جنگ ایک ہی ہے۔ خیبر پختونخوا میں تحریک طالبان پاکستان (TTP) کی دہشت گرد کارروائیاں گزشتہ کئی برسوں سے پاکستان کے لیے ایک بڑا سیکیورٹی چیلنج بنی ہوئی ہیں۔ خصوصاً افغانستان سے ملحقہ علاقوں میں دہشت گرد عناصر سرحد پار موجودگی، دشوار گزار جغرافیہ اور مقامی سہولت کاری سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ فروری 2026 کے دوران اقوام متحدہ کے متعلقہ جائزوں میں بھی ٹی ٹی پی کی افغانستان میں موجودگی اور پاکستان کے خلاف اس کی سرگرمیوں کا ذکر سامنے آیا، جبکہ افغانستان سے پاکستان پر ہونے والے ٹی ٹی پی کے حملوں کو خطے کے لیے ایک اہم سیکیورٹی خطرہ قرار دیا گیا۔ یہ صورتحال اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ پاکستان کو درپیش دہشت گردی کا مسئلہ محض اندرونی امن و امان کا معاملہ نہیں بلکہ اس کے علاقائی اور سرحد پار پہلو بھی موجود ہیں۔ جب دہشت گرد عناصر سرحد کے دوسری جانب محفوظ ٹھکانوں، تربیتی سہولتوں یا آپریشنل آزادی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے پاکستان کے اندر کارروائیاں کرتے ہیں تو اس کا براہ راست اثر پاکستانی شہریوں، سیکیورٹی فورسز اور ریاستی اداروں پر پڑتا ہے۔ خیبر پختونخوا نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے شمار قربانیاں دی ہیں۔ پولیس، سیکیورٹی فورسز اور عام شہریوں نے طویل عرصے تک دہشت گردی کا مقابلہ کیا ہے۔ وزیرستان، بنوں، ڈیرہ اسماعیل خان، باجوڑ، سوات اور دیگر علاقوں میں ہونے والی کارروائیاں اور حملے اس حقیقت کی یاد دہانی ہیں کہ دہشت گردی کا خطرہ اب بھی ختم نہیں ہوا۔ دہشت گرد گروہ اپنی حکمت عملی تبدیل کرتے ہوئے ریاستی اداروں، سیکیورٹی اہلکاروں اور بعض اوقات عام شہریوں کو نشانہ بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن پاکستان کا سیکیورٹی چیلنج صرف شمال تک محدود نہیں۔ بلوچستان بھی ایک ایسے جغرافیے کا حامل ہے جہاں امن و امان براہ راست پاکستان کی معاشی اور دفاعی سلامتی سے جڑا ہوا ہے۔ بلوچستان کی طویل سرحد، وسیع رقبہ، اہم شاہراہیں، معدنی وسائل، ساحلی پٹی اور گوادر جیسی اسٹریٹجک بندرگاہ اسے پاکستان کی مجموعی سلامتی میں غیر معمولی اہمیت دیتے ہیں۔ بلوچستان میں دہشت گردی کا مقصد بھی صرف ایک سیکیورٹی اہلکار کو نشانہ بنانا نہیں ہوتا، کسی شاہراہ، ریلوے لائن، ترقیاتی منصوبے، مواصلاتی نظام یا تجارتی سرگرمی کو نقصان پہنچانا دراصل پاکستان کی معاشی سرگرمیوں اور ترقی کے عمل کو متاثر کرنے کی کوشش ہوتی ہے۔ جب دہشت گردی کسی علاقے میں خوف پیدا کرتی ہے تو اس کے اثرات سرمایہ کاری، تجارت، روزگار، تعلیم اور روزمرہ زندگی تک پہنچتے ہیں۔ اسی لیے خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردی کو الگ الگ اور محدود مسائل کے طور پر دیکھنا درست نہیں۔ دونوں خطوں کی صورتحال میں جغرافیائی اور تنظیمی فرق ضرور موجود ہیں، لیکن قومی سلامتی کے وسیع تر تناظر میں دونوں محاذ پاکستان کے امن، استحکام اور مستقبل سے جڑے ہوئے ہیں۔

دہشت گردی کا سب سے بڑا مقصد ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد کو کمزور کرنا، خوف پیدا کرنا اور معاشرے میں عدم تحفظ کا احساس بڑھانا ہوتا ہے۔ دہشت گرد چاہتے ہیں کہ عوام یہ محسوس کریں کہ ریاست انہیں تحفظ فراہم کرنے میں ناکام ہے۔ اسی لیے دہشت گردی کے خلاف جنگ صرف سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں سے نہیں جیتی جا سکتی۔ اس کے لیے ریاستی اداروں، قانون نافذ کرنے والے اداروں، سیاسی قیادت، انتظامیہ، میڈیا اور عوام کے درمیان مشترکہ قومی عزم ضروری ہے۔ پاکستان کے لیے سب سے اہم ضرورت یہ ہے کہ دہشت گردی کو کسی ایک صوبے کا مسئلہ قرار دینے کے بجائے اسے قومی سلامتی کے مشترکہ چیلنج کے طور پر دیکھا جائے۔ خیبر پختونخوا میں امن صرف خیبر پختونخوا کے عوام کی ضرورت نہیں بلکہ پورے پاکستان کی ضرورت ہے۔ اسی طرح بلوچستان میں امن صرف بلوچستان کے عوام کا مسئلہ نہیں بلکہ پاکستان کی معاشی ترقی، علاقائی تجارت اور قومی سلامتی کے لیے ناگزیر ہے۔ وزیرستان میں اگر دہشت گردی کا نیٹ ورک سرگرم ہے تو اس کے اثرات ملک کے دوسرے حصوں تک پہنچ سکتے ہیں۔ اسی طرح بلوچستان میں کسی شاہراہ، بندرگاہ یا ترقیاتی منصوبے کو نشانہ بنایا جائے تو اس کے اثرات پورے ملک کی معیشت پر مرتب ہو سکتے ہیں۔ یہی حقیقت اس تصور کو مضبوط کرتی ہے کہ پاکستان کے مختلف جغرافیائی محاذ دراصل ایک ہی قومی سلامتی کے نظام کا حصہ ہیں۔ اس جنگ میں پاکستان کے سیکیورٹی ادارے ایک مشترکہ صف کی حیثیت رکھتے ہیں۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کا اہداف سب کا بنیادی مقصد ایک ہی ہے پاکستان کے شہریوں کی حفاظت اور ریاست کی رٹ کا تحفظ۔ دہشت گردی کے خلاف اس جنگ کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ عوام اور ریاست کے درمیان اعتماد کو مزید مضبوط کیا جائے۔ دہشت گردی سے متاثرہ علاقوں میں تعلیم، صحت، روزگار، بنیادی سہولیات اور معاشی مواقع بڑھانا بھی سیکیورٹی حکمت عملی کا حصہ ہونا چاہیے کیونکہ پائیدار امن صرف دہشت گردی کے خاتمے سے نہیں بلکہ ایسے معاشرے کی تشکیل سے قائم ہوتا ہے جہاں نوجوانوں کے پاس تعلیم، روزگار اور ترقی کے مواقع موجود ہوں۔ پاکستان کی قومی سلامتی کا مستقبل اس بات سے جڑا ہے کہ ملک دہشت گردی کے مختلف محاذوں کو کس طرح ایک جامع قومی حکمت عملی کے تحت دیکھتا ہے۔ سرحدی نگرانی، انٹیلی جنس تعاون، دہشت گرد نیٹ ورکس کے خلاف کارروائی، مالی معاونت کی روک تھام، قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد میں اضافہ اور سفارتی سطح پر مؤثر اقدامات یہ سب ایک دوسرے سے جڑے ہوئے عناصر ہیں۔ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ پاکستان کے عوام کو یہ واضح پیغام دیا جائے کہ دہشت گردی کسی ایک صوبے کے خلاف نہیں بلکہ پاکستان کے مجموعی امن اور مستقبل کے خلاف خطرہ ہے۔ اس لیے اس کا مقابلہ بھی کسی ایک علاقے کی ذمہ داری نہیں بلکہ پوری قوم کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔